APNS | ABC Certificate | آف ممبر

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت

روزنامہ
# بلوچستان لائنیز
کوئٹہ

ایڈیٹر چیف حاجی بابو خروٹی | Ph:081-2827012 | ایڈیٹر محمد بلال خروٹی

Email.balochistanlines@gmail.com

جلد نمبر 18 | بروز جمعرات 07 مئی 2026ء 1447 ھجری | صفحات 4 قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 268


# دشمن کی کسی بھی مہم جوئی کا جواب پہلے سے زیادہ شدید ہوگا، وزیر دفاع

معرکہ حق بھارت کے لیے واضح پیغام ہے معرکہ حق کی فتح نے بھارت کو پاکستان کی دفاعی صلاحیت بتا دی، پوری قوم افواج کے ساتھ ہے

معرکہ حق سے واضح ہوا کہ آئندہ کسی بھی مہم جوئی کا جواب پہلے سے کہیں زیادہ شدید اور فیصلہ کن ہوگا۔ مسلح افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف چھٹی بین الاقوامی "پیغامِ اسلام" کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

## ایران اور امریکا کے مابین جنگ بندی معاہدے کے قریب پہنچ گئے، امریکی میڈیا کا دعویٰ

پاکستان ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے اور قوم اپنی افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

اس موقع پر پوری قوم مذہبی و سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگئی اور دشمن کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے

راولپنڈی (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ آپریشن ''بنیان مرصوص'' قومی اتحاد، استقامت اور دفاعی قوت کی علامت بن کر سامنے آیا ہے جس کی کامیابی میں افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت اور وزیراعظم شہباز شریف کی حکمت عملی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ معرکہ حق کی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

## معرکہ حق، اوورسیز پاکستانیوں کا ملک سے والہانہ محبت کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) آپریشن بنیان المرصوص کو ایک سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں نے اپنے وطن سے والہانہ محبت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ملک سے والہانہ محبت کا اظہار

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

## کوئٹہ فائرنگ واقعہ، ڈی آئی جی کا سخت ایکشن، ملوث تینوں پولیس اہلکار گرفتار

ایس ایس پی کی انکوائری رپورٹ پر مقدمہ درج، اختیارات کا ناجائز استعمال برداشت نہیں کیا جائے گا، حکام

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت میں سیاہ رنگ کی مارک ایکس گاڑی پر پولیس فائرنگ سے نوجوان کی ہلاکت کے واقعے پر ڈی آئی جی کوئٹہ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کے احکامات جاری کردیے ہیں۔ واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے ایس ایس پی SCIW کی سربراہی میں قائم کردہ انکوائری کمیٹی

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

## لورالائی، کرائم برانچ کی بڑی کارروائی، ڈکیتی میں ملوث سابق پولیس اہلکار گرفتار

2025 میں اسلحے کے زور پر گاڑی چھیننے والے گینگ کا اہم کارندہ پکڑا گیا، واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی برآمد

لورالائی (یو این اے) ڈی آئی جی کرائمز برانچ بلوچستان ڈاکٹر فرحان زاہد اور ایس ایس پی عطاءاللہ شاہ کی خصوصی ہدایت پر کرائم برانچ لورالائی ریجن نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کیس میں مطلوب ملزم اور سابق پولیس کانسٹیبل محمد انور حمزہ زئی کو گرفتار کر لیا ہے۔ کرائم برانچ کی ٹیم نے لورالائی کے علاقے ہسپتال محلہ میں چھاپہ مار کر ملزم کو حراست میں لیا اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی برآمد کر لی۔ ڈی آئی جی ڈاکٹر

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

## ملک بھر کے بجلی صارفین کو 63 ارب 94 کروڑ روپے کا بڑا ریلیف ملنے کا امکان

اسلام آباد (این این آئی) کے الیکٹرک سمیت ملک بھر کے بجلی کے صارفین کو 63 ارب 94 کروڑ روپے کا بڑا ریلیف ملنے کا امکان ہے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا)

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، ڈاکٹر محمود الہباش) فلسطینی صدر کے مشیر اور سپریم شرعی جج (چھٹی بین الاقوامی "پیغامِ اسلام" کانفرنس کے دوران وزیراعظم شہباز شریف کو "الاقصیٰ شیلڈ" پیش کررہے ہیں

## اسلام آباد بار کونسل کے وفد کی چیف جسٹس امین الدین خان سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد بار کونسل (آئی بی سی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے جس کی قیادت چیئرمین بار کونسل اور وائس چیئرمین کر رہے تھے، وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے معزز

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

## بیرسٹر امجد ملک کا برطانیہ میں جیری کنٹریکٹ کے حوالے سے اسحٰق ڈار کے بروقت فیصلے کا خیر مقدم

اسلام آباد (این این آئی) وائس چیئرپرسن اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب بیرسٹر امجد ملک نے کہا ہے کہ ہم برطانیہ میں جیری (Gerry) کنٹریکٹ کے حوالے سے نائب وزیرِ اعظم اسحٰق

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

## وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کرلیا ہے اور کہا ہے کہ ڈیم کی توسیع سے پانی کی وافر فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی، توسیعی منصوبے کے لئے جامع پلان جلد تیار کر کے پیش کیا جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

## سعودی عرب کا خطے میں فوجی کشیدگی پر اظہارِ تشویش، پاکستان کی ثالثی و سفارتی کوششوں کی حمایت

اجلاس میں سیاسی حل اور مزید کشیدگی اور عدم استحکام سے بچنے کے لیے ثالثی کی کوششوں کی حمایت کی گئی ہے، میڈیا رپورٹ

جدہ (این این آئی) سعودی عرب نے خطے میں جاری حالیہ فوجی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جدہ میں سعودی ولی عہد اور وزیرِ اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرِ صدارت کابینہ کے اجلاس میں علاقائی صورتِ حال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران سعودی کابینہ نے خطے میں کشیدگی کم کرنے پر زور دیا ہے۔ سعودی وزارتِ خارجہ کے مطابق اجلاس میں سعودی عرب نے فریقین سے کشیدگی کم کرنے اور تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کیمطابق اجلاس میں کہا گیا کہ سعودی عرب پاکستان کی ثالثی اور سفارتی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی چھٹی بین الاقوامی "پیغامِ اسلام" کانفرنس میں بطور مہمانِ خصوصی خطاب کررہے ہیں

## ایرانی حملوں سے خطے میں امریکی فوجی تنصیبات کو سرکاری دعوں سے کہیں زیادہ نقصان پہنچا، امریکی اخبار

حملوں میں امریکی فوجی تنصیبات پر 228 عمارتیں یا فوجی ساز و سامان تباہ یا متاثر، ہینگرز، بیرکس، ایندھن کے ذخائر، طیارے

واشنگٹن (این این آئی) سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے انکشاف ہوا ہے کہ ایران نے جنگ کے آغاز سے اب تک مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

جمعیت علما اسلام کی اپیل پر شٹر ڈاون ہڑتال کے موقع پر لیاقت بازار کی دوکانیں بند ہیں

## معاشی استحکام کیلئے کیپٹل مارکیٹ کا مضبوط ہونا ناگزیر ہے، وزیر خزانہ

بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی تھی، معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا

معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، حکومت پالیسی سازی اور ایکوسسٹم کی فراہمی پر اپنی توجہ دے گی، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعے کا جلد حل پاکستان، خطے اور دنیا کے مفاد میں ہے، بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی تھی، معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، دوسالوں میں دولاکھ

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

## پی بی 36 قلات میں مبینہ دھاندلی کیس، الیکشن کمیشن میں سماعت 11 مئی تک ملتوی

ری پول، پٹیشن کی حیثیت اور قانونی دائرہ اختیار پر فریقین کے درمیان دلائل جاری

کوئٹہ (یو این اے) الیکشن کمیشن آف پاکستان میں بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات میں مبینہ انتخابی دھاندلی سے متعلق دائر درخواست پر اہم سماعت ہوئی، جہاں تین رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے آئندہ حتمی دلائل کے لیے سماعت 11 مئی تک ملتوی کر دی۔ تفصیلات کے مطابق پی بی 36 قلات میں مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں اور دھاندلی کے الزامات پر درخواست گزار میر سعید خان لانگو کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت ممبر سندھ کی سربراہی میں قائم تین رکنی الیکشن کمیشن بینچ نے کی۔

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

## گوادر تا جیکب آباد ریلوے لائن منصوبے کا باقاعدہ آغاز، بلوچستان میں ترقی کا نیا باب کھل گیا

سروے مکمل، زمین مالکان کو ادائیگیاں شروع، ریلوے منصوبہ گوادر کو اندرون ملک سے جوڑے گا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اور ملک کے جنوبی و شمالی علاقوں کو جدید ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے منسلک کرنے کے لیے گوادر تا جیکب آباد ریلوے لائن منصوبے پر عملی پیش رفت کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق منصوبے کا ابتدائی سروے مکمل کر لیا گیا ہے جبکہ مجوزہ روٹ پر آنے والی اراضی کے مالکان کو ادائیگیوں کا عمل بھی شروع

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

## کیسکو کی نادہندگان کے خلاف بڑی کارروائی، درجنوں سرکاری محکموں کے کنکشنز منقطع

کوئٹہ سمیت تمام سرکلز میں اربوں روپے کے بقایاجات کی وصولی کے لیے آپریشن، اسٹریٹ لائٹس بھی بند

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی جانب سے مختلف ٹیمیں صوبہ کے تمام آپریشن سرکلز میں ایسے تمام نادہندگان کے برقی کنکشنز منقطع کیئے جارہے ہیں جن کے ذمہ بجلی بلوں کی مد میں بقایاجات واجب الادا ہیں۔ اس سلسلے میں کیسکو سینٹرل سرکل کوئٹہ کے تحت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں نادہندہ سرکاری محکموں کے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

## چین نے امریکا و اسرائیل کی ایران کیخلاف جنگ غیر قانونی قرار دیدی

چین خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنے کے لیے تیار ہے، چینی وزیر خارجہ

بیجنگ (این این آئی) چینی وزیرِ خارجہ وانگ ای نے امریکا و اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ غیر قانونی قرار دے دی۔ چینی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق چینی وزیرِ خارجہ وانگ ای نے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات کی۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق چینی وزیرِ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ ناجائز ہے۔ چینی وزیرِ خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چین خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ملاقات

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

## نو سال سے زیرِ التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے، وفاقی وزیرِ صحت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ گزشتہ 9 سال سے زیرِ التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ اب عملی طور پر شروع کیا جارہا ہے، سعودی گرانٹ سے تعمیر ہونے والے اس ہسپتال کے لیے بین الاقوامی سطح پر بولی (ٹینڈرنگ) کا عمل شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار کا انہوں نے کنگ سلمان ہسپتال منصوبے کی سائٹ کے دورہ کے دوران

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

## ڈونلڈ ٹرمپ اور پوپ لیو کے درمیان ایران جنگ پر کشیدگی، مارکو روبیو کا بیان سامنے آ گیا

صدر ٹرمپ کے بیان کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، صدر کا اصل موقف ایران کے ممکنہ خطرے سے متعلق تھا، امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کا دفاع کیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پوپ لیو کیتھولک افراد کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ مارکو روبیو نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا ہے کہ صدر ٹرمپ کے بیان کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، صدر کا اصل موقف ایران کے ممکنہ خطرے سے متعلق تھا، خاص طور پر ان علاقوں کے لیے جہاں بڑی تعداد میں عیسائی اور کیتھولک آباد ہیں۔ انہوں نے ایران پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایران آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھا کر عالمی تجارت کو خطرے میں ڈال رہا

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

## پاکستان خطے میں استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، جام کمال

ایک باہمی اور مستقبل کے حوالے سے تجارتی فریم ورک پائیدار اقتصادی مشغولیت میں معاون ثابت ہوگا، وزیر تجارت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جو کہ عالمی تجارت، سرمایہ کاری کے بہاؤ اور اقتصادی روابط کے لیے ضروری ہے۔ وہ بدھ کو نائب امریکی تجارتی نمائندے (یو ایس ٹی آر) رک سوئٹزر کے ساتھ ایک ورچوئل ملاقات میں کیا۔

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

## نفرت، انتہا پسندی اور تشدد کے خلاف جدوجہد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے، احسن اقبال

نارووال انٹرنیشنل پیس ڈائیلاگ 2026 صرف بین الاقوامی ایونٹ ہی نہیں تاریخی اور جذباتی لمحہ تھا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی، اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ نارووال انٹرنیشنل پیس ڈائیلاگ 2026 صرف بین الاقوامی ایونٹ نہیں بلکہ تاریخی اور جذباتی لمحہ تھا جہاں دنیا نے امن، برداشت اور باہمی احترام کے پیغام پر یک زبان ہو کر لبیک کہا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات پر بے حد فخر ہے کہ نارووال جیسا شہر، جو کبھی آزمائشوں اور مشکلات کی علامت سمجھا جاتا تھا، آج عالمی قیادت، بین الاقوامی مکالمے اور امید کا مرکز بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو تصادم، نفرت اور تقسیم نہیں بلکہ بات چیت، مکالمے اور

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

## صفِ اول کی بھارتی ویب سائٹس پر پاک بحریہ کی تعریف

پاکستان بحریہ نے بحیرہ عرب میں فنی خرابی کے باعث پھنسنے والے بھارتی جہاز کی مدد کی ہے، بھارتی میڈیا

اسلام آباد (این این آئی) پڑوسی ملک بھارت کا میڈیا بھی پاکستان بحریہ کی شجاعت، جرات اور بہادری کی داستانیں اپنے عوام کو سنانے پر مجبور ہوگیا ہے۔ بھارت کی نامور ویب سائٹس این ڈی ٹی وی، ٹائمز آف انڈیا اور دی اکنامک ٹائمز پر پاکستان بحریہ کی کارکردگی کو سراہا اور اس کی تعریفیں کی جارہی ہیں۔ بھارتی میڈیا نے تصدیق کرتے ہوئے اپنی رپورٹس میں بتایا ہے کہ پاکستان بحریہ نے بحیرہ عرب میں فنی خرابی کے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

## آسٹریلیا، پاکستان آرمی کے سردار ارسام عباس 'اوور آل بیسٹ فارن ملٹری کیڈٹ' قرار

راولپنڈی (این این آئی) آسٹریلین رائل ملٹری کالج ڈنٹروون نے پاکستان آرمی کے کیڈٹ سردار ارسام عباس کو اوور آل بیسٹ فارن ملٹری کیڈٹ قرار دے دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

## عمران خان سے ملاقات کے دن پارٹی رہنماؤں کے اڈیالہ جیل نہ آنے پر علیمہ خان سخت ناراض

راولپنڈی (اے ایف پی) بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے دن پارٹی رہنماؤں کے اڈیالہ جیل نہ آنے پر علیمہ خان ناراض ہوگئیں۔ عمران خان کی بہن علیمہ خان نے اڈیالہ جیل کے باہر گفتگو کرتے ہوئے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے ارکان اسمبلی اڈیالہ جیل کیوں نہیں آئے؟ جو لوگ اسمبلیوں میں بانی پی ٹی آئی کے ووٹ سے بیٹھے ہیں کیا انھیں آج یہاں

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے سپریم کورٹ و بلوچستان ہائی کورٹ کے وکیل سید نذیر آغا ملاقات کررہے ہیں

## مکہ مکرمہ، سرکاری سکیم کے تحت حج آپریشن کامیابی سے جاری

اب تک 39959 عازمین سعودی عرب پہنچ چکے ہیں، وزارت مذہبی امور

مکہ مکرمہ (این این آئی) سرکاری سکیم کے تحت ''حج آپریشن 2026ء'' کامیابی سے جاری ہے، پاکستان سے اب تک 39,959 خوش نصیب عازمین حج سعودی عرب پہنچ چکے ہیں جو مجموعی سرکاری کوٹے کا تقریباً 34 فیصد ہے۔ وفاقی وزارت مذہبی امور کے مطابق حجاج کرام کی خدمت اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے اب تک مختلف سٹیشنز پر 949 خدام الحجاج اور ویلفیئر سٹاف کو مامور کر دیا گیا ہے، یہ عملہ عازمین کی آمد سے لے کر ان کی رہائش گاہوں تک منتقلی اور دیگر انتظامی امور میں ہمہ وقت معاونت فراہم کر رہا

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

## حکومت اصلاحات کے تسلسل اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے، احمد چیمہ

عالمی بینک کے تعاون سے سیلاب اور دیگر موسمیاتی خطرات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ نے کہا ہے کہ حکومت اصلاحات کے تسلسل اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے، عالمی بینک کے تعاون سے سیلاب اور دیگر موسمیاتی خطرات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ وہ بدھ کو یہاں پاکستان میں عالمی بینک کی کنٹری

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

## امیر مقام کا وفد کے ہمراہ شہید شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی رہائش گاہ آمد، تعزیت کا اظہار

چارسدہ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے

بقیہ 24 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ ملاقات کررہے ہیں

## معاشی مسائل حل کیئے بغیر موسمیاتی بحران پر قابو پانا ممکن نہیں، مصدق ملک

پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں ہوتا ہے، سیلابوں نے جانی نقصان کے ساتھ لوگوں کیلئے معاشی مسائل بھی پیدا کیے

درخت لگانا کافی نہیں ان کی حفاظت بھی ضروری ہے، ماحولیاتی نقصانات کا ازالہ عالمی ذمہ داری ہے، موسمیاتی بحران میں ذمہ دار اور متاثرہ ممالک برابر نہیں ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی عصر حاضر کا سب سے بڑا چیلنج ہے، پاکستان موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے بے پناہ نقصانات اٹھا چکا ہے، پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں ہوتا ہے، سیلابوں نے جانی نقصان کے ساتھ لوگوں کیلئے معاشی مسائل بھی پیدا

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری ملاقات کر رہے ہیں

## ژوب میں آپریشن کے دوران پاک فوج کے افسر کی شہادت بلوچستان صرافہ ایسوسی ایشن کا اظہارِ افسوس

**شہید نے فرنٹ لائن پر بہادری سے لڑتے ہوئے ملک کے لیے جان قربان کی ہے، صرافہ ایسوسی ایشن**

کوئٹہ(بی پی آئی) صوبائی جنرل سیکرٹری بلوچستان صرافہ ایسوسی ایشن، سردار علی رضا یوسفزئی نے ضلع ژوب میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران پاک فوج کے افسر لیفٹیننٹ کرنل خالد حسین کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ کرنل خالد حسین نے بہادری اور پیشہ وارانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک پر اپنی جان قربان کی۔ اطلاعات کے مطابق دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ خبر ملنے پر وہ خود فرنٹ لائن پر پہنچے اور آپریشن کی نگرانی کی۔ اس دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں متعدد دہشت گرد ہلاک کیے گئے جبکہ وہ جام شہادت نوش کر گئے۔ سردار علی رضا یوسفزئی کا کہنا تھا کہ ایسی عظیم قربانیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جاری آپریشنز کے عزم کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملکی دفاع کے لیے افسران اور جوان ہر محاذ پر ثابت قدم رہیں گے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کمشنر افغان مہاجرین ارباب طالب المولا ملاقات کر رہے ہیں

## چمن میں تعلیمی بہتری کی امید، حافظ عبدالاحد ڈی ڈی ای او چمن تعینات خوش آئند ہے

**نئے ڈی ڈی ای او کی تعیناتی سے تعلیمی نظام میں بہتری کی توقعات روشن ہوگئے ہیں، صدیق مدنی**

چمن (بی پی آئی) گورنمنٹ مڈل سکول مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن مال روڈ چمن سے وابستہ علمی و تدریسی خدمات انجام دینے والے، بااخلاق اور باصلاحیت مدرس و پرنسپل اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مولوی حافظ عبدالاحد کی بطور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن تعیناتی یقیناً ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ یہ تقرری نہ صرف ان کی ذاتی محنت، دیانتداری اور علمی وابستگی کا اعتراف ہے بلکہ پورے تعلیمی حلقے کے لیے امید کی ایک نئی کرن بھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع قلعہ عبداللہ چمن کے سابق ضلعی سینئر نائب صدر حافظ محمد صدیق مدنی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولوی حافظ عبدالاحد کا شمار ان شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے تدریس کے میدان میں خلوص، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ ایک مدرس اور پرنسپل کے طور پر انہوں نے نہ صرف طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت پر

## صحبت پور، ایس پی عبدالحمید کا تبادلہ، انسپکٹر جنرل بلوچستان نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

صحبت پور(بی پی آئی) صحبت پور ایس پی صحبت پور کا تبادلہ کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن جاری تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف بلوچستان کی جانب سے ایس پی صحبت پور عبدالحمید کا تبادلہ کر دیا گیا یاد رہے گزشتہ روز مسلسل دو واقعات رونما ہوئے تھے پولیس تھانہ ملک محمد علی شہید کی حدود قانون شکن عناصر نے گیس پائپ لائن کو اڑا دیا اور صحبت پور کی تحصیل پہنور سنہڑی میں سبزی فروش محمد علی کو قتل موٹر سائیکل سواروں نے قتل کیا اور پولیس تھانے پر فائرنگ کر کے فرار ہوگئے تھے۔

## حکومت علما کی حفاظت میں ناکام، مدارس کے خلاف کارروائیاں کسی صورت قبول نہیں، مولانا امان اللہ

**مدارس وفاق المدارس میں رجسٹرڈ ہیں، دفعہ 144 کی آڑ میں دینی اداروں کو نشانہ بنانا بند کیا جائے**

صحبت پور(بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ف کے مرکزی رہنما مولانا امان اللہ ف کے مرکزی رہنما کی قیادت میں ریلی مدرسہ دارالتوحید سے نکالی گئی ریلی کنرانی چوک پر جلسے میں تبدیل ہوئی جس سے جمعیت علما اسلام ف کے صحبت پور کے امیر صوبائی رہنما ٹکری عبدالرحمان پرکانی اور مرکزی رہنما مولانا امان اللہ نے کہا حکومت مرکزی علا کی حفاظت میں ناکام ہو چکی ہے صوبائی حکومت پر تنقید کرتے کہنا تھا دفعہ 144 ہم مولوی جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں۔ دہشتگرد تو یونیورسٹی اور اسکولوں سے پکڑے جاتے کیا وہ سب حکومت نے بند کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کسی مدرسے میں کوئی غیر ملکی نہیں مدرسے تو وفاق المدارس میں رجسٹر ہیں مولوی امان اللہ کا کہنا تھا کیا بلوچستان تمام ساجی برائیاں بند ہوگئی ہیں صوبائی حکومت مدارس اور مساجد کے در پر ہے مدرسہ میں قرآن پاک کا درس دیا جاتا ہے اس کو بند کرنے نہیں دیا جائے گا۔ پولیس کی جانب سے بھاری نفری تعنات تھی پرامن طور پر ریلی جلسہ منتشر ہوا۔

## محمد عمر اعوان پولیس سروس میں فرض شناسی اور دیانت داری کی روشن مثال ہیں، عوامی حلقے

چھتر (بی پی آئی) پولیس ڈیپارٹمنٹ میں پیشہ ورانہ مہارت، فرض شناسی اور دیانت داری کی روشن مثال سمجھے جانے والے محمد عمر اعوان اس وقت محکمہ انسداد دہشتگردی (سی ٹی ڈی) میں نہایت اہم ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے اپنے کیریئر کے دوران جس خلوص، جرت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، وہ انہیں دیگر افسران سے ممتاز بناتا ہے محمد عمر اعوان کا شمار ان افسران میں ہوتا ہے جنہوں نے ہر تعیناتی کو محض ایک نوکری نہیں بلکہ عوامی خدمت کا ذریعہ سمجھا۔

## چمن، مولانا محمد ادریس کی شہادت کے خلاف مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

**علما کرام کی ٹارگٹ کلنگ بند اور قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، فلسطین چوک پر مظاہرین کا حکومت سے مطالبہ**

چمن (بی پی آئی) پاک افغان سرحدی شہر چمن میں ممتاز عالم دین شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس کی شہادت کے خلاف جمعیت علما اسلام کی اپیل پر مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی اور ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ہڑتال کے باعث شہر کے تمام چھوٹے بڑے کاروباری و تجارتی مراکز، بینک اور دکانیں مکمل طور پر بند رہیں، جبکہ سڑکوں پر ٹریفک کی روانی بھی معمول سے کم رہی۔ ریلی میں جے یو آئی کے ہزاروں کارکنوں اور عام شہریوں نے شرکت کی اور ملک میں علما کرام کی ٹارگٹ کلنگ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ شرکا نے شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کو ان کی عظیم دینی خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی فلسطین چوک پہنچی جہاں ایک بڑے احتجاجی مظاہرے کی شکل اختیار کر گئی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ علما کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث عناصر کو فوری بے نقاب کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

کوئٹہ: صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو کامریڈ یونس اپنے ساتھیوں کے ہمراہ فوٹو البم کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

## ژوب، انجمن تاجران رجسٹرڈ کا ہڑتالوں کے حوالے سے اہم بیان

ژوب (بی پی آئی) انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ژوب شہر میں انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان (رحیم آغا یونین) ایک بڑی اور با اثر ایک منظم اور فعال پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہے مگر جب بھی سیاسی یا مذہبی جماعتوں کی جانب سے احتجاج شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال دی جاتی ہے تو ہم نے ہمیشہ بحیثیت مسلمان اور اپنے علاقے کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بھرپور تعاون کیا ہے۔ آج جمعیت علما اسلام کی جانب سے دی گئی ہڑتال میں بھی ہم نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے شرکت کی۔

## اوستا محمد، جمعیت علما اسلام کی کال پر شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی ریلی

**دینی مدارس کے خلاف کارروائیاں بند اور مولانا محمد ادریس کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، مقررین**

اوستا محمد (بی پی آئی) صوبے بھر کی طرح ضلع اوستا محمد میں بھی جمعیت علما اسلام کی مرکزی کال پر احتجاجی ریلی نکالی گئی اور شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ ضلعی امیر صوفی خاوند بخش چنہ کی قیادت میں نکالی گئی ریلی شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی ایچ بی ایل چوک پہنچی، جہاں وہ ایک بڑے جلسے کی شکل اختیار کر گئی۔ ہڑتال کے باعث شہر کے تمام کاروباری مراکز اور دکانیں بند رہیں، جس سے معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جے یو آئی کے رہنماں میر علی مراد خان، رند بشیر احمد چنہ، مولانا عبدالقیوم حیدری، منظور احمد پندرانی اور دیگر نے کہا کہ ملک کے دینی مدارس آئین کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مولانا محمد ادریس کے سفاکانہ قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر مدارس کے خلاف چھاپوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا اور جے یو آئی کے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو بلوچستان بھر میں احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کر دیا جائے گا۔

## تہران کے قریب کمرشل کمپلیکس میں خوفناک آگ، 8 افراد جاں بحق، 36 زخمی

تہران (بی پی آئی) ایران کے دارالحکومت تہران کے مغرب میں واقع شہر اندیشہ میں واقع کمرشل کمپلیکس میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد جاں بحق اور 36 زخمی ہوگئے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جب کئی منزلہ عمارت اچانک آگ کی لپیٹ میں آگئی۔ عینی شاہدین نے عمارت کو شعلوں میں گھرا ہوا دیکھا جبکہ امدادی ٹیمیں آگ بجھانے اور زخمیوں کو نکالنے کے لیے موقع پر پہنچ گئیں۔ حکام کے مطابق آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں۔

ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

## بدترین مہنگائی نے سفید پوش طبقے کا بھرم توڑ دیا، حکومت شہریوں کو ریلیف دینے میں ناکام

**بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے عوام فاقہ کشی پر مجبور، تحصیل بھاگ کے عوامی حلقوں کا دہائی**

بھاگ (بی پی آئی) بدترین مہنگائی سفید پوش طبقہ دیوار سے لگ گیا دور دور تک مہنگائی ختم ہونے کے نشان نظر نہیں آتے حکومت اپنے ہی ملک کے شہریوں کو فاقوں سے مارنے پر تلی ہوئی ہے گیس بجلی پٹرول ڈیزل کی قیمتوں نے سفید پوشی کا بھرم توڑ دیا حکومت عالمی معاملات کے ساتھ اپنے شہریوں کو بدترین مہنگائی سے نجات دلانے کے لیے مثبت اقدامات کریں عوامی حلقوں کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح تحصیل بھاگ میں بھی بدترین مہنگائی نے سفید پوش طبقے کو دیوار سے لگا دیا دور دور تک مہنگائی کو کنٹرول کرنے کا نشان پالیسی نظر نہیں آتی لوگ روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کر رہے ہیں شہر میں محنت مزدوری کے ذرائع محدود واسی فیصد علاقہ غیر آباد ہونے سے کسان کاشتکار اور محنت مزدوری کرنے والے طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے گیس بجلی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے جبکہ پہلے ہی لوگ بدترین مہنگائی سے سخت اذیت کا شکار تھے موجودہ حالات میں سفید پوش طبقے کو سفید پوشی کا بھرم رکھنا مشکل ہو چکا ہے حکومت سے اکثریت لوگ مایوسی کا شکار ہو چکے ہیں۔ بلوچستان کے قبائلی علاقوں میں مائنز اینڈ منرلز کی الاٹمنٹ کا فیصلہ فوری طور پر منسوخ کر کے عوام کے حقوق انہیں واپس کیے جائیں۔ آخر میں ضلعی ناظم عمومی حافظ سید امیر صاحب نے تمام شہریوں، تاجر برادری، دکانداروں اور

## امریکا کا یورپی گاڑیوں پر ٹیرف 25 فیصد تک بڑھانے کا فیصلہ

واشنگٹن (بی پی آئی) امریکا نے یورپی گاڑیوں پر 25 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو گزشتہ سال طے پانے والے 15 فیصد کے معاہدے کو ختم کر دے گا۔ امریکی حکام کے مطابق یورپ نے گزشتہ سال کے معاہدے پر مکمل عمل درآمد نہیں کیا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکا کا یورپ کے خلاف یہ اقدام دباؤ ڈالنے کی حکمت عملی ہو سکتا ہے تاہم امریکی عدالت کے حالیہ فیصلوں کے بعد حکومت کی طاقت کچھ محدود ہو چکی ہے۔

## سوئی، معرکہ حق کی ایک سالہ تکمیل پر پاکستان ہاؤس کے زیر اہتمام شاندار ریلی

**پاک فوج اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کو زبردست خراج تحسین، شرکا کی پاکستان زندہ باد کے نعروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار**

سوئی (بی پی آئی) پاکستان ہاؤس کے زیر اہتمام معرکہ حق کی کامیابی کی ایک سالہ تکمیل کے موقع پر سوئی میں ایک بڑی ریلی نکالی گئی، جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ میر آفتاب احمد بگٹی کی خصوصی ہدایت پر وڈیرہ میر محمد کی سربراہی میں منعقدہ اس ریلی میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جنہوں نے پاک فوج کے حق میں بھرپور نعرے بازی کی۔ ریلی کے شرکا نے معرکہ حق میں پاکستان کی تاریخی کامیابی پر پاک فوج اور قومی قیادت، خصوصاً فیلڈ مارشل عاصم منیر کی مدبرانہ اور جرات مندانہ قیادت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ شرکا کا کہنا تھا کہ دشمن کے ناپاک عزائم کو بہترین حکمت عملی اور پیشہ ورانہ مہارت سے ناکام بنایا گیا ہے۔

## ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ دھماکہ ٹریکٹر ٹرالی تباہ ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ دھماکہ ٹریکٹر ٹرالی تباہ ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی پولیس تھانے کی حدود لنجو صفاری شاخ نمبر ون کے ایریا میں زیر زمین بچھائی گئی بارودی سرنگ پر ٹریکٹر ٹرالی چڑھنے سے زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں ٹریکٹر ٹرالی مکمل طور پر تباہ جبکہ ڈرائیور وزیر خان ولد خالقو چاکرانی بگٹی شدید زخمی ہوگیا۔

## ژوب، مدارس کی بندش اور مولانا ادریس شہید کے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر تاریخی شٹر ڈاؤن ہڑتال

**حکومت دینی اداروں کو نشانہ بنانا بند کرے، معدنیات کی متنازع الاٹمنٹ فوری منسوخ کی جائے، جے یو آئی**

ژوب (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر محسن بلوچستان سینیئر حضرت مولانا عبدالواسع صاحب کے حکم پر، بلوچستان میں مدارس اسلامیہ کی ناجائز تالا بندی، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس شہید کی المناک شہادت اور قاتلوں کی عدم گرفتاری، نیز بلوچستان کے مختلف قبائلی علاقوں میں مائنز اینڈ منرلز (معدنیات) کی متنازع الاٹمنٹ کے خلاف صوبائی کٹھ پتلی حکومت اور ضلع ژوب کی نااہل سرکاری انتظامیہ کے خلاف جمعیت علما اسلام ژوب اور وفاق المدارس العربیہ ژوب کے زیر اہتمام آج بروز بدھ ژوب شہر میں مکمل اور تاریخی شٹر ڈاؤن ہڑتال کامیابی کے ساتھ جاری رہی اس موقع پر جمعیت علما اسلام ژوب اور وفاق المدارس العربیہ ژوب کی جانب سے ایک عظیم الشان اور بھرپور احتجاجی ریلی ضلعی امیر حضرت مولانا سرور خان صاحب کی قیادت میں ژوب شہر کی مختلف شاہراہوں پر نکالی گئی۔ ریلی کے شرکا نے صوبائی کٹھ پتلی حکومت اور نااہل ضلعی انتظامیہ کے خلاف شدید اور مسلسل نعرہ بازی کی، اور اپنے غم و غصے کا بھرپور اظہار کیا احتجاجی ریلی شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بالآخر مولانا سید شمس الدین شہید چوک پہنچ کر ایک عظیم الشان احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوگئی، جہاں عوام کا جم غفیر امڈ آیا احتجاجی مظاہرے کے بنیادی مطالبات درج ذیل ہیں دینی مدارس کی جبری اور ناجائز رجسٹریشن اور تالا بندی فوری طور پر بند کی جائے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس شہید کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

کوئٹہ، جمعیت علما اسلام کی کال پر شٹر ڈاؤن کے باعث شہر کے اہم تجارتی مراکز بند پڑے ہیں جبکہ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ اور یاسین مینگل ہڑتال کا جائزہ لے رہے ہیں

## لسبیلہ کرکٹ ٹیم انٹر ڈسٹرکٹ چیمپئن بن گئی، اسپورٹس شخصیات کی جانب سے مبارکباد

**ٹیم کی کامیابی کھلاڑیوں کی محنت اور انتظامیہ کی بہتر حکمت عملی کا نتیجہ ہے، بشیر اسکانی و دیگر کا اظہارِ مسرت**

بیلا (بی پی آئی) لسبیلہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے ممبر بشیر احمد اسکانی، سلیمان رونجھا، ڈیرہ مراد جمالی ریجن کے اپریشن منیجر سمیع اللہ بلوچ اور ندیم رند نے سینیئر انٹر ڈسٹرکٹ کرکٹ ٹیم کو چیمپین کا اعزاز اپنے نام کرنے پر مبارکباد پیش کی لسبیلہ سینیئر انٹر ڈسٹرکٹ کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن کا اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ میدان میں کھلاڑیوں کی محنت اور ٹیم کی یکجہتی نے اس شاندار کامیابی کو ممکن بنایا ہے پورے ٹورنامنٹ کے دوران کھلاڑیوں کا عزم اور کھیل کے لیے لگن دیدنی تھا۔ اس سال یہ بات انتہائی قابل تعریف رہی کہ اسکواڈ کے تمام کھلاڑیوں کو کل میچز کے مطابق کھیلنے کے یکساں اور مکمل مواقع فراہم کیے گئے۔ کوچنگ اسٹاف اور انتظامیہ کی رہنمائی اور حکمت عملی اس بڑی کامیابی کی بنیاد بنی۔ یہ فتح صرف ایک ٹرافی نہیں بلکہ ہمارے علاقے کے ٹیلنٹ، نظم و ضبط اور انتھک محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

## ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کا اہم اجلاس آج میٹروپولیٹن کارپوریشن میں منعقد ہوگا

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی محمد ابراہیم زہری کے پریس ریلیز کے مطابق ڈپلومہ انجینئرز فیڈریشن کے مختلف زونل عہدیداروں اور سینئر ممبران کا ایک اہم اجلاس آج (جمعرات) 7 مئی کی صبح 11 بجے میٹروپولیٹن کارپوریشن میں منعقد ہوگا اجلاس میں مختلف ڈیپارٹمنٹ کے

## کچھی اور ڈھاڈر میں بھی جمعیت کی اپیل پر شٹر ڈاؤن ہڑتال

**ہم صوبائی اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوگی**

بولان (بی پی آئی) صوبے بھر کی طرح ضلع کچھی ڈھاڈر میں بھی جمعیت علمائے اسلام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کی جانب سے مدارس کی بلا جواز بندش و تالا بندی اور رجسٹریشن کے نام پر دینی تعلیم پر پابندیوں کے خلاف ایک پرامن احتجاجی ریلی برف کارخانہ سے نکالی گئی جو کہ مختلف راستوں سے ہوتا ہوا ڈھاڈر پریس کلب کے سامنے اختتام پذیر ہوا احتجاجی ریلی میں ضلع بھر سے علمائے کرام اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر مدارس کی بندش نامنظور کے نعرے درج تھے احتجاجی مظاہرین سے جمعیت علمائے اسلام ضلع کچھی کے امیر مولانا ارشد شاہ مفتی کفایت اللہ شوری وفاق المدارس سبی نصیرآباد، سابق امیر حاجی منگے خان راہیجہ، حافظ محمد یعقوب کھوسہ امیر تحصیل ڈھاڈر، مولانا سرور ندیم جنرل سیکرٹری ڈھاڈر، مفتی علی اصغر مگسی وائس چیئرمین شہری ایکشن کمیٹی ڈھاڈر، حافظ احمد خان مجک، مولانا علی احمد رہنما جمعیت علمائے اسلام سنی، حافظ محمد صدیق ہے

## آبنائے ہرمز میں فرانسیسی شپنگ کمپنی کے بحری جہاز پر حملہ، متعدد اہلکار زخمی

پیرس (بی پی آئی) فرانسیسی شپنگ کمپنی نے کہا ہے کہ اس کا بحری جہاز سان انتونیو آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے حملے کی زد میں آیا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جس کے نتیجے میں جہاز کے عملے کے متعدد ارکان زخمی ہوئے جبکہ جہاز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

## ڈیرہ مراد جمالی بھاگ اور ڈیرہ بگٹی فائرنگ و حادثات کے مختلف واقعات ایک شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی بھاگ اور ڈیرہ بگٹی فائرنگ و حادثات کے مختلف واقعات ایک شخص ہلاک جبکہ ایک خاتون سمیت سات افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی پولیس تھانہ سوئی کی حدود میں مبینہ طور پر سیاہ کاری کے الزام میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص فتح محمد ولد خان محمد پلیانی کو قتل کر دیا اور موقع واردات سے فرار ہوگئے واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر لاش اپنی تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی۔

## آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن 2026 کے شیڈول کو مسترد کرتی ہے، عبدالسلام لانگو

**حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر مارکیٹ ریٹس کے مطابق نئے شیڈول کا اعلان کرے، صدر**

کوئٹہ (بی پی آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری مجیب مہترزئی اور وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی نے کہا ہے کہ ایسوسی ایشن ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر ٹھیکیداروں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کریگی، صوبائی حکومت تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں میں اضافے کو مدنظر رکھتے ہوئے مارکیٹ ریٹس کے مطابق نئے ریٹس مقرر کرے تاکہ ٹھیکیدار برادری نقصان سے بچ سکے۔ یہ بات انہوں نے وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی کے آفس میں منعقدہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی اجلاس میں بی پی پی آر اے (BPPRA) سے متعلق امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر عبدالسلام لانگو اور دیگر نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بی پیپرا کے قوانین کو تسلیم کرتی ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بی پیپرا کے قوانین کا آن لائن سسٹم لنک اپنے دفاتر سے منسلک کریں تاکہ متعلقہ افسران کوئی ہیرا پھیری نہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آن لائن سسٹم پوری دنیا میں چل رہا ہے ہم بلوچستان میں اس سسٹم کو بحال کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی میٹریل سریا، سیمنٹ، بجری اور دیگر اشیاء کی قیمتوں میں کئی سو گنا اضافے کی وجہ سے ٹھیکیداروں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے مارکیٹ ریٹس کے مطابق ٹھیکیداروں کو نئے ریٹس دیئے جائیں۔

## مدارس کے خلاف جاری نوٹیفکیشن فوری طور پر واپس لیا جائے، مولانا عبدالحمید عارف

**مدارس کی بندش پر قوم سے معافی مانگی جائے، ریلی سے اور دیگر کا خطاب**

اوتھل (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی اپیل پر حکومتِ بلوچستان کی جانب سے دینی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن، بندش اور 1860ء کے سوسائٹی ایکٹ کو صوبے میں پیش نہ کرنے کے خلاف ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں مکمل اور پُرامن شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ شہر بھر میں تمام دکانیں، کاروباری مراکز، بینک اور نجی ادارے مکمل طور پر بند رہے۔ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے اوتھل پولیس اور جمعیت علما اسلام کے رضا کاروں پر مشتمل تنظیم انصار الاسلام نے تحصیل اوتھل کے سالار مولانا عبدالاحد عادل کی نگرانی میں مؤثر انتظامات کیے۔ اس موقع پر صدیق اکبر چوک لاکھڑا موڑ سے ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی، جو قومی شاہراہ اور بازار سے ہوتی ہوئی کراچی بس اسٹاپ پہنچی۔

## کلیکٹر کسٹم محمد داؤد پیرزادہ نے پودا لگا کر شجر کاری مہم کا آغاز کر دیا

تفتان (بی پی آئی) تفتان میں شجر کاری مہم کے تحت ایک مثبت اور ماحول دوست اقدام کا آغاز کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں کلیکٹر کسٹم محمد داؤد پیرزادہ، ڈپٹی کلیکٹر کسٹم میر مقبول احمد قلندرانی، ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نور شاہوانی، ڈپٹی کلیکٹر کسٹم دوئم اختر امین، اسسٹنٹ کمشنر تفتان نعیم قاسم شاہوانی اور اسسٹنٹ کسٹم حسام بلوچ نے مشترکہ طور پر کسٹم کمپلیکس، کسٹم ہاؤس اور اے سی آفس کے احاطے میں پودے لگا کر مہم کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر افسران نے شجر کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درخت نہ صرف ماحول کو خوبصورت بناتے ہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

## جمعیت علماء اسلام کی اپیل پر تربت شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

**حکومت کے مدارس کے خلاف کارروائیاں قابل مذمت ہیں، مولانا غلام اللہ**

تربت (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام ضلع کیچ کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کی جانب سے دینی مدارس کے خلاف جاری حالیہ نوٹیفکیشن کے خلاف تربت شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی، جس کے باعث شہر بھر میں کاروباری سرگرمیاں معطل رہیں اور بازار سنسان دکھائی دیے۔ ہڑتال کے دوران ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ بھی منعقد کیا گیا، جس میں علمائے کرام، دینی مدارس کے طلبا اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کرتے ہوئے نوٹیفکیشن کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے تحصیل تربت کے امیر مولانا غلام اللہ رستم درزادہ، مفتی مراد جان، مرکزی کونسل کی رکن حافظ عبدالحفیظ مینگل، ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا جاوید نعمانی، ضلعی کونسل کے رکن مفتی زاہد حسین، تحصیل پریس سیکرٹری مولانا محمد علی شیرانی اور مولانا ابوالحسن نے کہا کہ دینی مدارس ملک کے نظریاتی اور تعلیمی تشخص کا اہم ستون ہیں، جنہیں کسی صورت متنازع بنانے کی اجازت نہیں

کوئٹہ، جمعیت (ف) کے زیر اہتمام مدارس کے سلسلے میں منان چوک پر بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ، ای پی آئی بلوچستان کے کوارڈینیٹر ڈاکٹر آفتاب کاکڑ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## ڈیرہ اللہ یار، مدارس کی ممکنہ بندش اور مولانا ادریس کے قتل کے خلاف جے یو آئی کی احتجاجی ریلی

**حکومت مدارس کے خلاف فیصلے واپس لے اور علما کو تحفظ فراہم کرے، جزوی شٹر ڈاؤن ہڑتال سے کاروباری سرگرمیاں متاثر**

ڈیرہ اللہ یار (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام (جے یو آئی) کی جانب سے مدارس کی ممکنہ بندش اور مولانا ادریس کے قتل کے خلاف ڈیرہ اللہ یار میں جزوی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی اور احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ جے یو آئی کی کال پر بلوچستان بھر کی طرح ڈیرہ اللہ یار میں بھی صبح کے اوقات میں تجارتی مراکز بند رہے، جس کے باعث معمولات زندگی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ جے یو آئی کے کارکنوں نے بڑی تعداد میں سابق امیر مولانا عبدالغنی ہانبھی اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں مزدور چوک سے پرامن احتجاجی ریلی نکالی، جو شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی پریس کلب تک پہنچی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے میر حسن ساسولی، مولانا عبدالغنی ہانبھی اور محمد انور ابڑو نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مدارس کی ممکنہ بندش کا فیصلہ کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلام کے دفاعی حصار ہیں اور ان کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ مقررین نے مولانا ادریس کے قتل کو افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کرے اور علما کرام کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

## نوکنڈی، مدارس کے خلاف حکومتی رویے پر جے یو آئی کی کال پر مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال

**مدارس و مساجد ملکی بقا کے لیے ریڑھ کی ہڈی ہیں، سازشیں بند نہ ہوئیں تو احتجاج تیز ہوگا، رہنماؤں کا خطاب**

نوکنڈی (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام تحصیل نوکنڈی نے جمعیت کے مرکزی اور صوبائی کال پر مدارس رجسٹریشن اور اس حوالے سے ریاست کے ناروا رویے کے خلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال کیا اس موقع پر شہر کے تمام کاروباری و تجارتی مراکز بند رہے۔ اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے تحصیل امیر مولانا عبداللہ، تحصیل ناظم عمومی مفتی خلیل الرحمٰن، محمد حسنی پینل کے سینئر رہنما میر رحمان خان بلوچ، ممتاز سیاسی و قبائلی راہنما حاجی گلزار احمد ناڑوئی اور جماعت کے دیگر سینیئر رہنما موجود تھیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مدارس و مساجد ہمارے ریڈھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، مگر اس ملک میں مدارس و مساجد اور علما محفوظ نہیں، ہائے روز دہشت گردی و غداری جیسے حیلے بہانوں سے انہیں ہراساں کیا جا رہا، بدقسمتی سے اس ملک میں شراب نوشی اور فحاشی و عریانی کے اڈوں کیلئے جگہیں ہیں، مگر مدارس اور مساجد کے لیے کوئی جگہ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور مساجد اور مدارس کے غلط سازشیں بند کریں۔

## وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ پر حملے کی جائزہ رپورٹ حکام کے حوالے

واشنگٹن (بی پی آئی) وائٹ ہاؤس ڈنر میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر حملے کی جائزہ رپورٹ حکام کے حوالے کر دی گئی۔ امریکی صدارتی محل میں منعقدہ ڈنر میں ٹرمپ پر حملے کا ممکنہ مقصد ایران سے امریکی اور اسرائیلی جنگ پر احتجاج تھا۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے صدر ٹرمپ پر حملے سے متعلق اپنی جائزہ رپورٹ حکام کے حوالے کر دی ہے۔

## ضلع بارکھان میں سیوریج کا نظام مکمل طور پر ناکام، گندے پانی نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی

**بدبودار ماحول سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، ضلعی انتظامیہ کی خاموشی کے خلاف شہریوں کی احتجاج کی وارننگ**

بارکھان (بی پی آئی) شہر میں سیوریج کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہونے کی وجہ سے مختلف گلیاں اور محلے گندے پانی کی جوہڑ بن گئے ہیں، جس نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ ہر طرف کھڑے گندے پانی اور بدبو کی وجہ سے مچھروں اور مکھیوں کی افزائش میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جس سے علاقے میں وبائی امراض پھیلنے کا شدید خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ مقامی آبادی کے مطابق، سیوریج کے پانی کی وجہ سے گلیوں سے گزرنا ناممکن ہو چکا ہے اور معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہیں۔ اہلِ علاقہ کا کہنا ہے کہ راستے بند ہونے کی وجہ سے بچوں کو اسکول جانے، خواتین اور بزرگوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ رات کے وقت ان گلیوں سے گزرنا مزید خطرناک ہو جاتا ہے۔ شہریوں نے انتظامیہ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ کئی سالوں سے

## امریکی دھمکیوں کے خاتمے سے ہی آبنائے ہرمز میں محفوظ راہداری ممکن ہوگی، ایرانی پاسداران انقلاب

تہران (بی پی آئی) ایرانی پاسداران انقلاب بحریہ نے کہا ہے کہ امریکی دھمکیوں کے خاتمے سے ہی آبنائے ہرمز میں محفوظ راہداری ممکن ہوگی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ کے آبنائے ہرمز میں جہازوں کو نکالنے کے آپریشن روکنے کے اعلان کے بعد ایران کی جانب سے پاسداران انقلاب بحریہ نے اپنے ردعمل میں کہا کہ امریکی

## ایرانی وزارت خارجہ کی یو اے ای پر میزائل و ڈرون حملے کی تردید

تہران (بی پی آئی) ایران نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) پر میزائل اور ڈرون سے حملے کی تردید کی ساتھ ہی یو اے ای کو امریکا اور اسرائیل کے ساتھ گٹھ جوڑ سے باز رہنے کا کہہ دیا۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ ہماری کارروائیاں صرف امریکی جارحیت کا جواب دینے تک محدود ہیں۔

## سعودی عرب، حج ضوابط کی خلاف ورزی پر 5 افراد گرفتار

ریاض (بی پی آئی) سعودی حج سکیورٹی فورس نے حج ضوابط کی خلاف ورزی پر قصیم اور مکہ میں 5 افراد کو گرفتار کر لیا۔ سعودی حکام کے مطابق قصیم ریجن میں 1 شامی باشندے اور 2 سعودی شہریوں کو دھوکا دہی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق مکہ مکرمہ میں 1 یمنی باشندے کو دھوکا دہی اور جعلی پرمٹ کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے حج کے لیے اجازت نامہ حاصل کرنے کی ہدایات کی خلاف ورزی پر سخت سزاؤں کا اعلان کیا

## بااثر عناصر کے خلاف بھی بلاامتیاز کارروائی ہوگی، ایس پی

**جرائم پیشہ عناصر کے لیے زمین تنگ کر دی، عوام کے تعاون سے امن کی صورتحال مزید بہتر بنائیں گے، میڈیا سے گفتگو**

اوستا محمد (بی پی آئی) اوستا محمد ڈسٹرکٹ پولیس افیسر حافظ ممتاز الرحمٰن نے کہا ہے کہ امن و امان میں خلل ڈالنے والے کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو انہیں قانون کی گرفت میں لائیں گے جرائم پیشہ عناصر ملک کے کسی بھی کونے میں چھپ جائے انہیں گرفتار کر کے لائیں گے عوام کی جان و مال کی تحفظ پولیس فورس کا اولین فریضہ ہے صحافی معاشرے کا ائینہ ہیں ان خیالات کا اظہار ایس پی حافظ ممتاز الرحمٰن نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دیگر اضلاع سے اوستا محمد میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہے ائی جی پولیس بلوچستان ڈی ائی جی نصیر اباد ریجن کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اوستا محمد پولیس نے ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے ڈکیتی چوری قتل جیسے سنگین وارداتوں میں مطلوب متعدد ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے موٹر سائیکلیں موٹر کار قیمتی موبائل سیٹ اور نقدی برآمد کر لی ہے ایس پی نے مزید کہا کہ امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر کرنے کے لیے سندھ و بلوچستان کے سرحدی پٹی پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ڈاکوؤں اور سہولت کاروں کے ٹھکانوں کو مسمار کر دیا گیا ہے ان کا کہنا تھا کہ جرائم پیشہ عناصر کے لیے اوستہ محمد کی سرزمین تنگ کر دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر کرنے کے لیے عوام کی تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کا ائینہ ہے عوامی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

## صحبت پور، واٹر سپلائی سے پانی کی ترسیل بند، شہری بوند بوند کو ترس گئے

**صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران اور متعلقہ حکام پانی کے بحران کا فوری نوٹس لیں، عوامی حلقے**

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور واٹر سپلائی پانی کی ترسیل بند شہری بود بود کو ترس گئے صوبائی وزیر عبدالرحمان کھیتران سمیت دیگر حکام سے سیاسی و سماجی حلقوں کی طرف سے نوٹس لینے کی اپیل تفصیلات کے مطابق صحبت پور واٹر سپلائی عوام کے لئے وبال جان بن چکی ہے تمام محلوں میں پانی سپلائی بند کر دی ہے۔ واٹر ٹیکس کی نام پر عوام کو مقامی سطح پر لوٹا جاتا ہے واٹر سپلائی یزید کا روپ دھار چکی ہے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ ایکسین پبلک ہیلتھ مقامی زمیندار۔ ایس ڈی او میاں کوئی

## حب، شدید گرمی میں بجلی کی طویل بندش کا عذاب، شہریوں کی زندگی اجیرن

**کے الیکٹرک کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باوجود غیر اعلانیہ کٹوتی برقرار، کاروباری سرگرمیاں مفلوج**

حب (بی پی آئی) بلوچستان کے صنعتی شہر حب میں شدید گرمی اور حبس کے دوران بجلی کی مسلسل بندش نے شہریوں کا جینا محال کر دیا ہے۔ کے الیکٹرک کی جانب سے طویل اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باوجود غیر اعلانیہ بجلی کی بندش کا سلسلہ بھی تواتر کے ساتھ جاری ہے، جس کے باعث دن بھر کاروباری سرگرمیاں مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں اور رات کے اوقات میں بجلی کی غیر موجودگی اور مچھروں کی یلغار نے گھریلو صارفین کی نیندیں حرام کر دی ہیں۔

کوئٹہ: صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
ABC Certificate
ممبر آف APNS
روزنامہ بلوچستان لائنز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی
ایڈیٹر محمد بلال خروٹی
Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

## ٹرمپ اور اپسٹین اسکینڈل

عثمان دموہی

قابل غور بات یہ ہے کہ آخر صدر ٹرمپ کو ایران سے جنگ کرنے کی کیا ضرورت تھی

اپسٹین فائلز میں صدر ٹرمپ کا نام ظاہر ہونے کے بعد وہ خود کو بچانے یا دنیا کی توجہ اس سے ہٹانے کے لیے بے حد بے چین تھے کہ نیتن یاہو نے انھیں ایران سے جنگ کرنے کے سلسلے میں اس کی معاونت کرنے کی دعوت دے دی جسے ٹرمپ نے فوراً ہی قبول کرلیا، اس لیے کہ اس جنگ کو طول دے کر وہ نہ صرف دنیا کی توجہ اپسٹین فائلز سے ہٹا سکتے تھے بلکہ اس ایشو کو بھی چھپا سکتے تھے۔

ایک مہینہ جنگ جاری رہنے کے بعد 11 اپریل کو اسلام آباد میں جنگ بندی کے بعد مذاکرات شروع ہوئے۔ 12 اپریل کو امن معاہدہ پر دستخط ہو جانا چاہیے تھے کیوں کہ دونوں ممالک کے درمیان تمام ہی نکات پر مفاہمت ہوگئی تھی، صرف ایک یورینیم افزودگی کا معاملہ طے ہونا تھا جو بعد میں بھی طے ہوسکتا تھا۔ پاکستان اپنی ثالثی پر بے حد خوش تھا کہ اس نے ایک بڑے مسئلے کو اپنی ثالثی کے ذریعے حل کے قریب پہنچا دیا ہے مگر ٹھیک اسی وقت صدر ٹرمپ نے فون پر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کو معاہدے پر دستخط کرنے کے بجائے انھیں واپس وطن آنے کی ہدایت کی اور جب سے لے کر اب تک یہ معاملہ اٹکا ہوا ہے۔ آخر اس معاہدے میں اتنی دیر کیوں لگائی جارہی ہے جب کہ اس معاملے کی وجہ سے پوری دنیا پریشان ہے، توانائی کا بحران روز بہ روز شدت اختیار کرتا جارہا ہے جس سے پوری دنیا میں مہنگائی میں اضافے کا رجحان دیکھا جارہا ہے۔ توانائی کا مسئلہ پہلے تو صرف غریب ممالک کو پریشان کررہا تھا اب تو امیر ممالک بھی پریشان نظر آتے ہیں اور وہ بھی یہی چاہتے ہیں کہ ایران اور امریکا کے درمیان جلد امن معاہدہ طے پا جائے اور آبنائے ہرمز کا راستہ پہلے کی طرح کھل جائے۔

قابل غور بات یہ ہے کہ آخر صدر ٹرمپ کو ایران سے جنگ کرنے کی کیا ضرورت تھی، کیوں کہ ایران کسی بھی طرح امریکا کے لیے خطرہ نہیں تھا مگر لگتا ہے کہ اپسٹین فائلز میں ان کا نام آنے سے وہ اس وقت سخت پریشان تھے اور اس سے راہ فرار کی کوئی صورت تلاش کررہے تھے کہ نیتن یاہو کی ایران سے جنگ کرنے میں اس کا ساتھ دینے کی دعوت کو انھوں نے فوراً قبول کرلیا۔

صدر ٹرمپ نے ایران پر جوہری ہتھیار بنانے کا الزام لگا کر اس کے ایٹمی مرکز پر حملہ کردیا اور اعلان کردیا کہ انھوں نے اسے مکمل طور پر تباہ کردیا ہے۔ اس کے بعد ایران کو مذاکرات کی دعوت دی، اسے مذاکرات میں الجھا دیا اور خود اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران میں رجیم چینج کرانے کے لیے اس پر بھرپور حملے شروع کردیے، یہ ایران کے ساتھ سراسر دھوکہ تھا۔

## یکم مئی مزدوروں کا دن بھی گزر گیا

زاہدہ حنا

یکم مئی ہمیں یہی یاد دلاتا ہے کہ سوال کرنا ضروری ہے اور خاموشی کبھی حل نہیں ہوتی

آج جب میں یہ سطور لکھنے بیٹھی ہوں تو یکم مئی دروازے پر دستک دے رہی ہے، وہ دن جسے ہم مزدوروں کے نام سے منسوب کرتے ہیں مگر کیا واقعی یہ دن اب بھی ان کا ہے جن کے ہاتھوں کی لکیروں میں محنت اور مشقت کی داستانیں لکھی ہوتی ہیں؟

میں سوچتی ہوں کہ تاریخ کے اوراق میں وہ لمحہ کتنا روشن تھا جب شکاگو کی سڑکوں پر مزدوروں نے اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کی تھی، وہ آواز محض اجرت بڑھانے یا اوقات کار کم کرنے کی نہیں تھی بلکہ یہ انسان کی حرمت کی جدوجہد تھی، آج صدیوں بعد، ہم کہاں کھڑے ہیں؟

کراچی کی سڑکوں پر چلتے ہوئے جب میں مزدوروں کے چہروں کو دیکھتی ہوں تو ان چہروں میں ایک خاموش تھکن بسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ وہ تھکن نہیں جو ایک دن کی محنت کے بعد آتی ہے بلکہ یہ ایک ایسے نظام کی تھکن ہے جو انسان کو مسلسل نچوڑتا رہتا ہے۔ فیکٹریوں کے دروازے بند ہورہے ہیں، صنعتیں دم توڑ رہی ہیں اور بے روزگاری کا سایہ ہر گھر کے دروازے پر دستک دے رہا ہے۔

کچھ دن پہلے ایک اخبار میں خبر پڑھی کہ ایک اور سرکاری ادارہ نجکاری کی نذر ہوگیا۔ مجھے یاد آیا کہ ہم نے بچپن میں ریاست کو ایک ماں کی طرح پڑھا تھا جو اپنے شہریوں کی کفالت کرتی ہے، ان کے حقوق کی محافظ ہوتی ہے، مگر اب لگتا ہے کہ یہ ماں اپنے ہی بچوں کو بازار میں فروخت کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس مجبوری کا ذمے دار کون ہے؟ ہم ایک ایسے عہد میں جی رہے ہیں جہاں ترقی کے نام پر انسان کو پیچھے دھکیلا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت، خودکار مشینیں اور ڈیجیٹل دنیا، یہ سب ترقی کی علامتیں سمجھی جاتی ہیں مگر کیا یہ ترقی اس مزدور کے لیے بھی ہے جس کے ہاتھوں سے اوزار چھین لیے گئے ہیں؟

کیا یہ ترقی اس کسان کے لیے بھی ہے جس کی زمین پر اب کارپوریٹ اداروں کی نظریں ہیں۔ مجھے بار بار یہ سوال ستاتا ہے کہ جو لوگ اپنی محنت سے اس دنیا کو سنوارتے ہیں وہی اپنی بنیادی ضروریات سے کیوں محروم رہتے ہیں؟ یہ سوال آج بھی اتنا ہی تازہ ہے جتنا کل تھا۔

ہمارے سماج میں ایک عجیب تضاد پیدا ہوگیا ہے۔ ایک طرف چند لوگ ہیں جن کے پاس دولت کے انبار ہیں اور دوسری طرف ایک وسیع اکثریت ہے جو بنیادی ضروریات کے لیے ترس رہی ہے۔ یہ عدم مساوات محض اقتصادی مسئلہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی بحران بھی ہے۔ جب ایک بچہ بھوکا سوتا ہے تو یہ صرف اس کے والدین کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے سماج کی شکست ہوتی ہے۔

میں اکثر سوچتی ہوں کہ ہم نے کب اور کیسے یہ مان لیا کہ یہ سب نارمل ہے کہ بے روزگاری ایک فطری چیز ہے کہ غربت مقدر ہے، مزدور کا استحصال ایک ناگزیر حقیقت ہے۔ شاید یہ وہ لمحہ تھا جب ہم نے سوال کرنا چھوڑ دیا۔

یکم مئی ہمیں یہی یاد دلاتا ہے کہ سوال کرنا ضروری ہے اور خاموشی کبھی حل نہیں ہوتی۔ حقوق مانگنے سے نہیں بلکہ جدوجہد سے ملتے ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جب میں مزدور تحریک کو دیکھتی ہوں تو امید کی ایک کرن نظر آتی ہے۔ کہیں لوگ اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر نکل رہے ہیں، کہیں یونینز دوبارہ منظم ہو رہی ہیں، کہیں نوجوان نسل اس نظام پر سوال اٹھا رہی ہے۔ یہ خوش آیند بات ہے، اس سے امید باقی رہتی ہے۔

مگر ہمارے یہاں اکثر جدوجہد کو بدنام کیا جاتا ہے، آواز اٹھانے والوں کو خاموش کردیا جاتا ہے اور اختلاف کو غداری کا نام دے دیا جاتا ہے۔ ایسے میں یکم مئی کا دن محض ایک رسمی تعطیل بن کر رہ جاتا ہے، ایک ایسا دن جس میں تقاریر تو ہوتی ہیں مگر عمل نہیں۔

میں یہ نہیں کہتی کہ حالات بدلنا آسان ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ ہر تبدیلی ایک طویل اور کٹھن جدوجہد کا نتیجہ ہوتی ہے، مگر یہ بھی سچ ہے کہ کوئی بھی نظام ہمیشہ کے لیے قائم نہیں رہتا۔ جب ناانصافی اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مزدور کو صرف ایک لیبر فورس کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ انسان کے طور پر پہچانیں، جس کے خواب ہیں، خواہشات ہیں اور عزت نفس ہے۔ ہمیں ایک ایسے سماج کی تشکیل کرنی ہوگی جہاں ترقی کا مطلب صرف معاشی نمو نہ ہو بلکہ انسانی فلاح بھی ہو۔

یکم مئی کے اس موقع پر، شاید ہمیں خود سے یہ سوال پوچھنا چاہیے کیا ہم واقعی ایک منصفانہ معاشرے کی طرف بڑھ رہے ہیں یا ہم صرف ایک ایسے نظام کو سہارا دے رہے ہیں جو چند لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور باقی سب کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

یہ سوال آسان نہیں مگر ضروری ہے۔

یکم مئی صرف ایک دن نہیں، ایک یاددہانی ہے کہ انسان کی عزت اس کی محنت اور اس کے حقوق کسی بھی سماج کی بنیاد ہوتے ہیں، اگر یہ بنیاد کمزور ہو جائے تو کوئی بھی عمارت زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی۔

کوئی بھی سماج اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتا جب تک انصاف نہ ہو، برابری نہ ہو، لوگوں کو ایک سے مواقع میسر نہ ہوں، اگر ہمیں آگے بڑھنا ہے تو مزدوروں کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔

شکاگو میں 1886 کے دوران مزدوروں سے 16 گھنٹے بیگار لینے کا معاملہ ہو یا مزدوروں کی اپنی محنت کے حق مانگنے کا واقعہ ہو، امریکا کے عوام اور محنت دشمن قیادت لوٹ کھسوٹ کے سرمایہ دارانہ نظام کو بچانے کے لیے نہ صرف قتل وخون اور بربریت میں مصروف رہی ہے۔

بلکہ ملکوں کی سیاست و اقتصادیات میں اپنے مہرے داخل کر کے ترقی پذیر ممالک کو زیر تسلط لاتی رہی ہے، جس کے لیے امریکی پالیسیوں کے تحت ترقی پذیر ممالک میں مذہبی سیاست کو پروان چڑھایا گیا، افریقی اور اسلامی بلاک میں مذاہب اور قبیلائی بنیاد پر نکاراگوا، روانڈہ، صومالیہ، افریقی جزائر، افغانستان، لیبیا، عراق، فلسطین، غزہ، مشرق وسطی کے تیل کی لوٹ کھسوٹ اور دنیا بھر میں دہشت گردی کی تنظیموں کو نہ صرف اپنے مفاد میں استعمال کیا بلکہ مذکورہ ممالک میں امریکی مفادات کے لیے سرمائے اور ڈالر کی بنیاد پر القاعدہ، داعش، صومالی جنگجو، طالبان، بی ایل اے اور نہ جانے کتنی تنظیمیں بنائی گئیں اور اب بھی وینزویلا سے لے کر مالی تک میں مختلف دہشت گرد گروپوں کی پشت پناہی میں امریکا اور دیگر سرمایہ دار ملک مصروف عمل ہیں۔

سرمایہ دارانہ عالمی نظام کے مزدوردشمن منظر نامے میں ہمارے ایسے ترقی پذیر ممالک میں مزدور تحریک یا روشن خیال سوچ کی سیاست کہاں کھڑی ہے اور اب تک کیوں ایک مزدور دوست معیشت کے مطلوبہ ہدف سیاسی یا ٹریڈ یونین کی سطح پر مضبوط و مربوط نہیں ہو پائے ہیں؟

ٹریڈ یونین سیاست یا روشن خیال سماج کی تشکیل میں ایک مضبوط بیانیہ دینے میں آخر کار ہمارے ہاں کی فکر مند تنظیمیں یا گروہ کیوں اب تک ناکام یا تتر بتر سے نظر آتے ہیں۔

یہ آج کے پاکستانی سماج کا وہ اہم سوال ہے۔۔

جو خاص طور پر 70 اور 80 کی دہائی میں فوجی جنرل ضیا اور ان سے قبل فوجی آمریتوں نے اس سماج کو سرمایہ دار ممالک کے حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے نہ صرف جہادی بلکہ غیر سیاسی بنایا اور سماج کو تقسیم کرنے کے لیے فرقہ پرستوں سے لے کر ان خودساختہ سیاست دانوں کو سماج کا نگراں بنایا، جو بادی النظر میں سرمایہ دارانہ مفادات کے خلاف نہیں ہوسکتے

## تہذیب کی قرات

خالد محمود رسول

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے

ہم ایک تہذیبی شیزوفینیا میں مبتلا ہیں، جس نے خود ہمیں اپنی نگاہ سے پوشیدہ کر رکھا ہے۔ خیالی غلبے کی لذت اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ واقعی مغلوبیت کی کسک محسوس ہی نہیں ہوتی۔ یہ مختصر اقتباس حال ہی میں شائع ہونے والی ایک عمدہ کتاب تہذیب کی قرات سے ہے )ایمل مطبوعات اسلام آباد(۔ کتاب کے مصنف معروف دانشور، فلاسفر اور ماہر اقبالیات احمد جاوید ہیں۔ اپنے نام اور موضوعات کے اعتبار سے یہ کتاب اسم بامسمی ہے۔ ہمارے ہاں علمی حلقوں میں زیر بحث بہت سے اہم موضوعات اس کتاب کا حصہ ہیں: ایمان اور عقل جدید، تہذیب وثقافت، مغرب: فکری اساسیات سے ماسٹرز بعد جدیدیت تک، دین، احیائے دین اور مذہبی، اصلاحی وسیاسی تحریکیں، مابعدالانسان دور، اقبالیات، ادب وفنون، مختلف نظام ہائے تعلیم وتربیت اور ٹیکنالوجی اور میڈیا۔

کتاب کا عنوان انتہائی معنی خیز ہے۔ اپنی تاریخ، تہذیب اور ورثے کا فخریہ اقرار اور اس کی گہرائی میں اتر کر قرات پر مبنی ہے۔ احمد جاوید باقاعدگی سے مختلف محفلوں، مجالس اور چینلز پر ان موضوعات پر انتہائی پرمغز اور سنجیدہ گفتگو کرتے آئے ہیں۔ یہ کتاب ان کے ایسے ہی مکالموں سے کشید ہے۔ گفتگو یا بیانیہ مواد سے کتاب کی تدوین مشکل امر ہے لیکن شاہد اعوان نے یہ مشکل کام انتہائی محنت اور جاں فشانی سے سرانجام دیا ہے۔

گزشتہ دنوں کاشف منظور ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز کے ہاں اس کتاب کا ذکر آیا۔ موضوع کی گیرائی اور احمد جاوید کی استدلال کے سبب کتاب سے دلچسپی بڑھ گئی۔ کاشف منظور نے کتاب عنایت کی۔ مطالعہ شروع کیا تو موضوعات کے تنوع اور استدلال نے باندھ کر رکھ لیا۔

احمد جاوید کو ہم نے کئی بار سنا، ان کی شاعری بھی سنی۔ ان کا انداز بیان اور لہجہ بہت منفرد ہے۔ ان کی رائے اور استدلال سے اختلاف ہوسکتا ہے لیکن ان کے خلوص، وسعت مطالعہ اور گہرے غور و فکر کی ریاضت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

کتاب کے مرتب اور تدوین کار شاہد اعوان کے بقول احمد جاوید صاحب ہمارے وقت کا ایک نادر علمی وجود اور یگانہ روزگار شخصیت ہیں۔ اپنے موضوعات کے تنوع، فکر کی گہرائی، ندرت بیان، اظہار کے اسلوب، ذہن کی خلاقی، طبیعت کی درویشی اور بے مثل اخلاق جیسے عوامل کے امتزاج نے انھیں یہ مقام عطا کیا ہے۔ احمد جاوید صاحب کی شخصیت تیزی سے گم ہوتی ہوئی ہماری فکر وتہذیب کی ایک کڑی ہے جو اپنے عصر سے ہم آہنگ اور روایت میں گڑی ہے۔ جاوید صاحب کئی برسوں سے مجالس اور سماجی میڈیا کے ذریعے اپنی فکر کا چراغ جلائے ہوئے ہیں اور تہذیب وروایات کے عشاق کے لیے امید کی کرن ہیں۔ احمد جاوید صاحب کا علمی کام بوجوہ تحریری کم اور جدید صوتی وبصری ذرائع ابلاغ کے توسط سے زیادہ رہا۔ حرف مطبوعہ کی وقعت اور اہمیت کے پیش نظر کتابی شکل میں اس مواد سے ایک ایسا گراں مایہ علمی مواد فراہم ہوگیا ہے جو بجا طور پر وقت کی ضرورت ہے۔

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے اور کالم کا دامن محدود۔ تاہم تہذیب کی قرات سے چند خوشے آپ کی نذر ہمارے زوال کا حقیقی ذمے دار کون؟ اس ضمن میں احمد جاوید کا استدلال کچھ یوں ہے: کبھی غور کیجیے کہ مسلمان علمی طور پر پسماندہ ہیں، بالکل ٹھیک لیکن اس علمی پسماندگی کا بڑا سبب علما نہیں ہیں، جدید تعلیم یافتہ طبقہ ہے، یہ بہت پسماندہ ہے، اسی طرح مسلمان اخلاقی طور پر بہت کم تر ہیں۔

یہ بات بھی بالکل ٹھیک ہے لیکن اس اخلاقی کمتری کے مظاہر جدید تعلیم یافتہ طبقے میں روایتی طبقے سے زیادہ نظر آتے ہیں۔

## عالمی استحصالی سیاست کا غیر سیاسی تجزیہ

وارث رضا

طاقتور ملکوں کا کمزور ملکوں کی اقتصادیات پر قبضہ کرنے کی تاریخ بہت زیادہ پرانی ہے

دنیا میں سامراجی حکومتوں اور سرمایہ دارانہ ہوسناکیوں کا مزدور دشمن کردار ہر برس یکم مئی کو چیخ چیخ کر انسانی محنت کی بے توقیری کو جہاں دنیا کے سامنے لاتا رہتا ہے، وہیں تاریخ شکاگو کے محنت کشوں پر کیے گئے، ظلم وستم دنیا کے سامنے نہ صرف لاتی رہتی ہے بلکہ سامراجی سرمائے کے بل بوتے پر دنیا بھر میں طاقت کے نشے میں طاقتور اقوام کمزور اقوام کے وسائل کو جنگ وجدل سے ہڑپنے اور ظلم وستم کی یاد تازہ کراتی رہتی ہے۔ طاقتور ملکوں کا کمزور ملکوں کی اقتصادیات پر قبضہ کرنے کی تاریخ بہت زیادہ پرانی ہے۔ آج کی نشست میں میرا تکلم ان دوستوں اور روشن خیال فکر کے دلدادہ افراد سے ہے جو دنیا کو ہتھیاروں کی دوڑ سے دور رکھنے کی بات کرتے ہیں۔

اور دردِ دل سے چاہتے ہیں کہ دنیا میں سرمایہ دارانہ تسلط اور ہیجان خیزی کی جگہ عوام کی معاشی حالت کو بہتر کرنے کی جنگ کی طرف دنیا کو جایا جائے تاکہ پرامن ماحول میں دنیا کے تمام ممالک اپنی توانائی اور آزادی وسلامتی کو عوام کی اقتصادی صورت حال کو بہتر کرنے پر لگائیں اور عوام کی محنت سے ایک ایسا صنعتی انقلاب برپا کریں، جو عوام کی معاشی فکر کو کم کر کے، روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کی ضمانت دے۔ اور وہاں کی حکومتیں عوام کو بنیادی صحت وتعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کی ریاستی ذمے داری نبھائیں تاکہ دنیا کے عوامی رشتے پر امن بقائے باہمی کے ساتھ معاشی بہتری کے لیے آپس میں مضبوطی سے جڑے رہیں۔ امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ جنگی اتحاد کے ذریعے فروری 2026 میں مذاکرات کے دوران ایران پر فوجی پیش قدمی یا حملہ دنیا کی جنگی تاریخ میں کوئی نیا دھوکا یا واقعہ نہیں، جنگ عظیم دوم اور اس کے بعد دنیا کی کمزور معیشتوں کو ہڑپنے یا انھیں اپنے زیر تسلط لانے میں امریکا آج کے جدید دور میں بھی طاقت کے نشے میں ہتھیاروں کے سرمایہ داروں کے ذریعے سرمایہ داری کو بزور طاقت نافذ کرنا چاہتا ہے۔

جس کی مثال فلسطین کے غزہ میں اسرائیلی بربریت اور معصوم بچوں کا قتل اور اب اسرائیل اور لوٹ کھسوٹ کی سرمایہ دارانہ ڈوبتی ہوئی امریکی معیشت کا سب سے بڑا ہدف ایران کی آڑ میں چین اور مشرق وسطی کے تیل پیدا کرنے والے ممالک نظر آتے ہیں۔ امریکی مفادات میں دنیا کو تباہ کرنے اور اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی امریکا کی یہ کوئی نئی حرکت نہیں۔ امریکی مفادات کے حصول میں پینٹاگون اشرافیہ کے نزدیک اس بات کی بھی کوئی اہمیت نہیں کی۔

امریکی صدر ری پبلکن ہے یا ڈیموکریٹ، امریکی پینٹاگون اپنے سرمایہ دارانہ ہدف کے لیے دنیا میں کچھ بھی کرسکتا ہے، کیا پوری دنیا اس حقیقت سے واقف نہیں کہ جنگ عظیم دوم کے دوران جرمن اور جاپان سے شکست کھانے کے قریب امریکا نے روس کے جوزف اسٹالن سے اتحادی ہونے کی نہ صرف پاسداری نہ کی بلکہ اسٹالن کے علم میں لائے بغیر ایٹم بم بنایا اور امریکا کے ڈیموکریٹ صدر ہیری ٹرومین نے جنگ کے بنیادی اصول کو توڑتے ہوئے جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے اور یوں جاپان کی قوت کو ختم کیا گیا۔

شکاگو میں 1886 کے دوران مزدوروں سے 16 گھنٹے بیگار لینے کا معاملہ ہو یا مزدوروں کی اپنی محنت کے حق مانگنے کا واقعہ ہو، امریکا کے عوام اور محنت دشمن قیادت لوٹ کھسوٹ کے سرمایہ دارانہ نظام کو بچانے کے لیے نہ صرف قتل و خون اور بربریت میں مصروف رہی ہے۔ بلکہ ملکوں کی سیاست و اقتصادیات میں اپنے مہرے داخل کرکے ترقی پذیر ممالک کو زیر تسلط لاتی رہی ہے، جس کے لیے امریکی پالیسیوں کے تحت ترقی پذیر ممالک میں مذہبی سیاست کو پروان چڑھایا گیا، افریقی اور اسلامی بلاک میں مذاہب اور قبیلائی بنیاد پر نکاراگوا، روانڈہ، صومالیہ، افریقی جزائر، افغانستان، لیبیا، عراق، فلسطین، غزہ، مشرق وسطی کے تیل کی لوٹ کھسوٹ اور دنیا بھر میں دہشت گردی کی تنظیموں کو نہ صرف اپنے مفاد میں استعمال کیا بلکہ مذکورہ ممالک میں امریکی مفادات کے لیے سرمائے اور ڈالر کی بنیاد پر القاعدہ، داعش، صومالی جنگجو، طالبان، بی ایل اے اور نہ جانے کتنی تنظیمیں بنائی گئیں اور اب بھی وینزویلا سے لے کر مالی تک میں مختلف دہشت گرد گروپوں کی پشت پناہی میں امریکا اور دیگر سرمایہ دار ملک مصروف عمل ہیں۔

سرمایہ دارانہ عالمی نظام کے مزدوردشمن منظر نامے میں ہمارے ایسے ترقی پذیر ممالک میں مزدور تحریک یا روشن خیال سوچ کی سیاست کہاں کھڑی ہے اور اب تک کیوں ایک مزدور دوست معیشت کے مطلوبہ ہدف سیاسی یا ٹریڈ یونین کی سطح پر مضبوط و مربوط نہیں ہو پائے ہیں؟

ٹریڈ یونین سیاست یا روشن خیال سماج کی تشکیل میں ایک مضبوط بیانیہ دینے میں آخر کار ہمارے ہاں کی فکر مند تنظیمیں یا گروہ کیوں اب تک ناکام یا تتر بتر سے نظر آتے ہیں۔

یہ آج کے پاکستانی سماج کا وہ اہم سوال ہے جو خاص طور پر 70 اور 80 کی دہائی میں فوجی جنرل ضیا اور ان سے قبل فوجی آمریتوں نے اس سماج کو سرمایہ دار ممالک کے حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے نہ صرف جہادی بلکہ غیر سیاسی بنایا اور سماج کو تقسیم کرنے کے لیے فرقہ پرستوں سے لے کر ان خودساختہ سیاست دانوں کو سماج کا نگراں بنایا، جو بادی النظر میں سرمایہ دارانہ مفادات کے خلاف نہیں ہوسکتے تھے۔ اور آج سیاست اور مزدوروں کے حقوق پر غور وفکر کرنے والے بوجھل دل کے ساتھ پاکستان کے غیر سیاسی بنائے جانے والا عذاب نہ صرف جھیل رہے ہیں بلکہ روشن خیال قوتیں سماج کی ان سیاسی اور نظریاتی قوتوں کو جوڑنے میں ناکام نظر آتی ہیں جو سماج کی نئی نسل کو سیاسی ماحول فراہم کرنے میں سماج کی حقیقتوں کا ادراک رکھتی ہوں۔

ہمارے سیاسی سماج اور نظریاتی تحاریک کے سماج کو جان بوجھ کر غیر آئینی اور آمرانہ حکمرانوں نے بہت منصوبہ بندی سے غیر سیاسی کیا، جس میں سب سے بڑی کراچی کی صنعتی مزدور کی روشن خیال سیاسی قوت کو ختم کرنا ٹھہرا گیا۔

جس کے لیے ان غیر سیاسی حکمرانوں نے اپنے مقاصد کے لیے مذہبی اور قوم پرست قوتوں کو اپنا ہمراہی بنا کر سماج میں غیر سیاسی کوششوں اور عمل کو پروان چڑھایا جس میں سرد جنگ کے خاتمے کے بعد امریکی اور یورپی این جی اوز نے انسانی اور مزدور حقوق کے نام پر سرمایہ دارانہ فنڈنگ لے کر سماج کو سیاسی کے بجائے اصلاحی بنانے کی کوشش کی اور بیشتر این جی اوز کے کرتا دھرتا جنرل پرویز مشرف کے ریفرنڈم میں ان کے ساتھی کے طور پر کام کرتے رہے اور خود پر سے روشن خیالی اور ترقی پسندی کی چادر بھی نہ اتاری۔

یہ پاکستانی سماج کے غیر سیاسی ہونے کا وہ عمومی پہلو ہے جس کو بیشتر دوست نظرانداز کرکے پرانی دوستیاں نبھانے پر غیر سیاسی سوچ کے ساتھ باعمل نظر آتے ہیں، جو کہ ہماری سیاسی سوچ کا ایک افسوسناک اور قابل مذمت پہلو ہے، جس کے پیش نظر ہم اپنی نئی نسل کو غیر سیاسی کرنے کے ذمے دار بھی نظر آتے ہیں۔

سوال تو یہ بھی بنتا ہے کہ جب کمیونسٹوں نے سبط حسن کے توسط سے انقلاب ایران ایسی کتاب کے ذریعے تھیوکریسی کا پردہ چاک کیا تھا، یہ انقلاب ایران کا وہ دور تھا جب سارے روشن خیال خمینی انقلاب کی حمایت کر رہے تھے مگر ایران کی تودہ پارٹی اور دنیا کی کمیونسٹ فکر انقلاب ایران کو ایک رجعتی سیاسی نظام سے تشبیہ دے رہے تھے کیونکہ ظلم و جبر، سرمایہ داری اور ملائیت کا وہ گٹھ جوڑ ہے جسے نظریاتی سیاست اپنائے بغیر سمجھنا مشکل عمل ہے۔

امریکی عوام ایران پر امریکی حملوں کے خلاف محو احتجاج ہوگئے، کیوں کہ ان کے نزدیک یہ اسرائیلی جنگ تھی، اس میں امریکا کو کودنے کی کیا ضرورت تھی؟ مگر ٹرمپ اپنے عوام کے احتجاج کو نظرانداز کرکے ایران پر اسرائیل کے ساتھ مل کر حملوں میں مصروف رہے، ان حملوں کے نتیجے میں ایران کے رہبر اعلی امام علی خامنہ ای ہی نہیں، کئی ایرانی اہم شخصیات شہید کردی گئیں۔

یہ جنگ تقریبا ایک ماہ تک جاری رہی مگر اس میں ہر محاذ پر ایران کا پلہ بھاری رہا۔

## امن اور انسانیت پر موقف عالمی ضمیر کی آواز

پروفیسر شاداب احمد صدیقی

اگر مذہبی رہنما بھی خاموش رہیں گے تو دنیا میں اخلاقی آواز کمزور ہو جائے گیامریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدہ صورتحال اور جنگی جنون کے تناظر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک بار پھر سخت بیانات کے باعث عالمی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ تازہ سیاسی بیانات میں وہ مذہبی رہنما پوپ لیو XIV کے حوالے سے بھی کھل کر سامنے آتے دکھائی دیتے ہیں، جس پر عالمی سطح پر مختلف ردِعمل سامنے آرہا ہے۔

ٹرمپ کے ان مبینہ مقف اور بیانات کے بعد کیتھولک مسیحی حلقوں میں شدید بے چینی اور برہمی کی لہر دیکھی جارہی ہے، جب کہ ناقدین کے مطابق اس نوعیت کی بیان بازی نہ صرف مذہبی ہم آہنگی کو متاثر کرسکتی ہے بلکہ عالمی سیاسی ماحول کو مزید کشیدہ بنانے کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

عالمی منظرنامہ اس وقت سیاسی، مذہبی اور سفارتی کشمکش کے ایک نہایت نازک مرحلے سے گزر رہا ہے۔ مشرق وسطی میں جاری کشیدگی، بڑی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی محاذ آرائی اور بین الاقوامی اداروں کی کمزور ہوتی ہوئی مؤثریت نے دنیا کو ایک غیر یقینی صورتِ حال سے دوچار کررکھا ہے۔

ایسے میں مذہبی قیادت، بالخصوص کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو XIV کی حالیہ سرگرمیوں اور بیانات نے عالمی سطح پر ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ یہ لفظی جنگ اس وقت شروع ہوئی جب صدر ٹرمپ نے پوپ لیو کو ان کی امیگریشن اور خارجہ پالیسی ) خصوصا ایران کے معاملے میں (پر تنقید کرنے پر خارجہ پالیسی کے لیے کمزور اور نقصان دہ قرار دیا تھا۔ ٹرمپ نے یہاں تک کہا کہ وہ پوپ کے بڑے مداح نہیں ہیں اور انھیں سیاست میں دخل نہیں دینا۔ یہ بحث محض ایک مذہبی رہنما کے بیانات تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے سیاست، اخلاقیات اور بین الاقوامی تعلقات کے درمیان حد فاصل کے حوالے سے بھی کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

پوپ لیو XIV کی شخصیت ویٹی کن سٹی اور عالمی کیتھولک برادری میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے، وہ نہ صرف مذہبی رہنما ہیں بلکہ کروڑوں افراد کے لیے اخلاقی رہنمائی کا ایک اہم ذریعہ بھی تصور کیے جاتے ہیں۔

پوپ کے عہدے کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ وہ عالمی سطح پر امن، برداشت، انسانی حقوق اور اخلاقی اصولوں کی نمائندگی کریں۔ پوپ لیو نے منصب سنبھالنے کے بعد اپنے ابتدائی خطابات ہی میں اس بات پر زور دیا تھا کہ دنیا کو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد اور مکالمے کی ضرورت ہے۔

ان کے نزدیک مذہب کا بنیادی مقصد انسان کو انسان سے جوڑنا اور نفرت کے بجائے محبت کو فروغ دینا ہے۔ حالیہ مہینوں میں پوپ لیو XIV نے دنیا میں جاری جنگوں اور بالخصوص مشرق وسطی کے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انھوں نے اپنے ایک عالمی پیغام میں کہا کہ جنگیں انسانی تہذیب کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں اور اگر عالمی برادری نے بروقت سفارت کاری اور مذاکرات کا راستہ نہ اپنایا تو نتائج مزید تباہ کن ہوسکتے ہیں۔

انھوں نے یہ بھی کہا کہ طاقت کا استعمال ہمیشہ حل نہیں ہوتا بلکہ اکثر اوقات یہ مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ ان کے مطابق دنیا کو اس وقت ہتھیاروں کی دوڑ نہیں بلکہ امن کی دوڑ کی ضرورت ہے، اگرچہ انھوں نے کسی کا نام نہیں لیا، تاہم ان کا اشارہ بظاہر Donald Trump کی انتظامیہ کی طرف تھا، جس پر الزام ہے کہ وہ عیسائی قوم پرستی کو استعمال کرتے ہوئے امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کو جواز فراہم کر رہی ہے۔

پوپ نے اپنے سرکاری ایکس) سابقہ ٹوئٹر (اکاؤنٹ پر لکھا: خدا کسی بھی تنازعے کو برکت نہیں دیتا جو کوئی مسیح، یعنی امن کے شہزادے کا پیروکار ہے، وہ کبھی ان لوگوں کے ساتھ نہیں ہوسکتا جو کبھی تلوار اٹھاتے تھے اور آج بم گراتے ہیں۔

انھوں نے مزید کہا فوجی کارروائی نہ آزادی کے لیے جگہ پیدا کرے گی اور نہ ہی امن لائے گی۔ امن صرف عوام کے درمیان بقائے باہمی اور مکالمے کے صبر آزما عمل سے ہی ممکن ہے۔ دوسری جانب ٹرمپ اور ان کے اعلی عہدیدار مسلسل مذہبی زبان استعمال کرتے ہوئے یہ تاثر دیتے رہے ہیں کہ امریکا کی ایران کے خلاف کارروائیاں خدائی حمایت سے ہورہی ہیں، جب کہ ساتھ ہی تباہی اور موت کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں۔

جب ٹرمپ نے دھمکی دی کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز نہ کھولی تو ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہوسکتی ہے، تو پوپ لیو نے اس بیان کو بالکل ناقابل قبول قرار دیا۔ یہ بیانات عالمی میڈیا میں نمایاں طور پر رپورٹ ہوئے اور مختلف ممالک میں ان پر مختلف ردعمل سامنے آیا۔ کچھ حلقوں نے اسے اخلاقی جرات قرار دیا جب کہ بعض سیاسی مبصرین نے اسے سفارتی معاملات میں مذہبی مداخلت کے طور پر دیکھا۔ اسی دوران امریکا کی سیاسی فضا میں بھی اس معاملے نے جگہ بنائی، جہاں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پوپ لیو کے بعض بیانات پر تنقید کی۔

ٹرمپ نے ان بیانات کو سیاسی طور پر غیر حقیقت پسندانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سیاست میں طاقت اور عملی اقدامات زیادہ اہم ہیں۔ ان کے مطابق صرف امن کی اپیلیں زمینی حقائق کو تبدیل نہیں کرسکتیں، بلکہ اس کے لیے مضبوط پالیسی اور سخت فیصلے درکار ہوتے ہیں۔

اس تنقید کے بعد یہ معاملہ صرف مذہبی یا اخلاقی بحث نہیں رہا بلکہ ایک سیاسی بحث کی شکل اختیار کرگیا، جس میں مذہب اور ریاست کے کردار پر سوالات اٹھنے لگے۔

پوپ لیو کا مقف: ان تنقیدوں کے جواب میں پوپ لیو XIV نے اپنے مقف کو مزید واضح کرتے ہوئے کہا کہ ان کی باتیں کسی سیاسی جماعت یا ملک کے خلاف نہیں ہیں۔ انھوں نے زور دیا کہ مذہبی قیادت کا بنیادی کام انسانیت کی خدمت اور امن کی حمایت کرنا ہے۔ ان کے مطابق اگر مذہبی رہنما بھی خاموش رہیں گے تو دنیا میں اخلاقی آواز کمزور ہو جائے گی۔ پوپ نے کہا کہ وہ کسی دبا کے سامنے اپنی اخلاقی ذمے داری سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اور انسانیت کے حق میں آواز بلند کرتے رہیں گے۔

اسی عرصے میں پوپ لیو XIV نے افریقہ کے مختلف ممالک کا دورہ بھی کیا۔ اس دورے کا مقصد مذہبی ہم آہنگی، سماجی انصاف اور غربت کے خاتمے جیسے موضوعات پر توجہ دلانا تھا۔ افریقی خطے میں اپنے خطابات کے دوران انھوں نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ دنیا میں پائیدار امن صرف اس وقت ممکن ہے جب معاشی ناہمواریوں، مذہبی انتہا پسندی اور سیاسی عدم استحکام کا خاتمہ کیا جائے۔

انھوں نے نوجوانوں کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ نفرت انگیز نظریات سے دور رہیں اور علم، برداشت اور مکالمے کو فروغ دیں۔

موجودہ عالمی صورتحال کو دیکھا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ دنیا پہلے ہی کئی بحرانوں سے گزر رہی ہے۔

توانائی کا بحران، معاشی عدم استحکام، علاقائی جنگیں اور ماحولیاتی مسائل نے عالمی نظام کو دبا میں ڈال رکھا ہے۔ ایسے میں پوپ لیو XIV جیسے عالمی رہنماں کے بیانات ایک علامتی اہمیت بھی رکھتے ہیں۔

**بقیہ 1**

واضح اور دوٹوک پیغام دیا۔ اپنے ایک بیان میں وزیر دفاع نے کہا ہے کہ معرکہ حق صرف ایک یادگار واقعہ نہیں بلکہ ایک واضح لکیر ہے جو ہمیشہ کے لیے کھینچ دی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ معرکہ حق سے واضح ہوا کہ آئندہ کسی بھی مہم جوئی کا جواب پہلے سے کہیں زیادہ شدید اور فیصلہ کن ہوگا۔ خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ہماری بری، بحری اور فضائی افواج کی جوابی صلاحیت دشمن کے تصور سے بھی زیادہ تیز اور مربوط ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا ہے کہ بنیان مرصوص کی طرح پوری قوم اپنی مسلح افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پاکستانی نوجوانوں کا شعور اور اعتماد ہماری اصل طاقت ہے، وہ جانتے ہیں کہ ملک کا دفاع کیسے کرنا ہے۔

**بقیہ 2**

457،354،147، 148 اور 149 کے تحت سنگین الزامات عائد کیے گئے تھے۔ کیس کی سماعت گزشتہ کئی عرصے سے عدالت میں جاری تھی، جہاں استغاثہ اور دفاع کے وکلانے اپنے اپنے دلائل مکمل کیے۔ عدالت نے تمام شواہد، گواہوں کے بیانات اور وکلا کے دلائل کا جائزہ لینے کے بعد آج فیصلہ سناتے ہوئے 6 ملزمان لعل جان، قطب خان، کریم نواز، وزیر محمد، شربت خان اور محی خان کو جرم ثابت ہونے پر سزائے موت کا حکم صادر کیا۔ عدالت میں استغاثہ کی جانب سے ڈی پی پی اور مدعی کے وکیل ایڈوکیٹ میر عطا اللہ مری پیش ہوئے، جبکہ ملزمان کی جانب سے ایڈوکیٹ معصوم مری نے قانونی نمائندگی کی۔ خیال رہے 8 ستمبر 2025 کو والد سمیت دو بیٹوں کو لاسے زئی کے مقام پر فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا۔ مقتولین میں عثمان اور ان کے دو بیٹوں خان محمد اور ولی محمد شامل تھے۔

**بقیہ 3**

درمیان ٹیلی فونک گفتگو میں مشرق وسطی میں جاری کشیدگی میں کمی، سفارت کاری اور علاقائی تعاون جاری رہنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس سے پہلے ایک بیان میں سعودی وزارت خارجہ نے خطے میں حالیہ فوجی کشیدگی پر اظہار تشویش کیا تھا اور فریقین سے کشیدگی کم کرنے اور تحمل سے کام لینے کی اپیل بھی کی تھی۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کی ثالثی اور سفارتی کوششوں کی حمایت کرتا ہے، یہ صورتِ حال نہ خطے اور نہ ہی دنیا کے مفاد میں ہے۔ سعودی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ مسئلے کا ایسا سیاسی حل تلاش کیا جائے جس سے خطے کو مزید کشیدگی اور عدم استحکام سے بچایا جاسکے۔

**بقیہ 4**

اور توانائی کے شعبے میں غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے عالمی سطح پر مینوفیکچرنگ اور سپلائی چینز دباؤ کا شکار ہیں، اس کے برعکس پاکستان کا صنعتی شعبہ غیر معمولی لچک اور استحکام کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑی صنعتوں کی پیداوار میں مارچ کے دوران سالانہ بنیاد پر 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جس کے نتیجے میں مالی سال 2026 کے ابتدائی نو ماہ کے دوران مجموعی صنعتی نمو 6.5 فیصد تک پہنچ گئی، یہ ترقی کسی ایک شعبے تک محدود نہیں بلکہ آٹو موبائل، خوراک، توانائی، ٹیکسٹائل، تعمیرات اور دیگر صنعتی شعبوں میں وسیع بنیاد پر دیکھی جا رہی ہے۔ خرم شہزاد نے کہا کہ اس پیش رفت سے اس بات کی عکاسی ہو رہی ہے کہ پاکستان کی صنعتی بحالی نہ صرف مضبوط ہے بلکہ ہمہ جہت اور پائیدار بنیاد پر استوار ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف شعبوں میں بیک وقت بہتری اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ معیشت بتدریج استحکام کی طرف بڑھ رہی ہے اور صنعتی سرگرمیوں میں تسلسل آ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اعداد وشمار اس رجحان کو مزید تقویت دیتے ہیں کہ اگر مناسب پالیسی سپورٹ، توانائی کی مسلسل دستیابی اور کاروباری ماحول میں بہتری جاری رہی تو صنعتی ترقی کا یہ سلسلہ آئندہ مہینوں میں مزید مضبوط ہو سکتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ برآمدات میں اضافہ، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور مجموعی معاشی سرگرمی میں وسعت بھی متوقع ہے۔ خرم شہزاد نے کہا کہ صنعتی شعبہ موجودہ عالمی چیلنجز کے باوجود نہ صرف سنبھل رہا ہے بلکہ مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے جو کہ وسیع، متوازن اور دیرپا معاشی بحالی کی واضح علامت ہے۔

**بقیہ 5**

دعوت پر اسلام آباد آئی، امن کے قیام سے خطے میں خوش حالی آئے گی اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو گا، حالیہ بحران کے دوران فرقے اور مسلک سے قطع نظر پوری قوم سیسہ پلائی دیوار تھی، پاکستان کا یہ کردار آئندہ بھی جاری رہے گا، علمائے کرام اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے امت میں اتفاق و اتحاد پیدا کریں، حرمین شریفین کا دفاع اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدہ حرمین شریفین دفاع کے عزم کی تجدید ہے، امت کو تقسیم کرنے والے اور دہشت گردی میں ملوث عناصر مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں، فلسطین اور کشمیر پر پاکستان اپنے اصولی موقف کی تجدید کرتا ہے، آزادی اور قانونی حق ملنے تک پاکستان مظلوم کشمیریوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ وہ پاکستان علما کونسل کے زیر اہتمام چھٹی بین الاقوامی پیغام اسلام کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس میں وفاقی وزرا، فلسطین کے قاضی القضاۃ فلسطینی صدر کے مشیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر محمود الہباش، مفتی اعظم مقبوضہ بیت المقدس شیخ محمد احمد حسین، پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی، چیئرمین پاکستان علما کونسل مولانا طاہر محمود اشرفی اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے شرکت کی۔ وزیر اعظم نے پاکستان علما کونسل اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کو کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فقید المثال اجتماع اتحاد امت کی جھلک پیش کر رہا ہے پورا یقین ہے کہ باہمی اتحاد، افہام وتفہیم اور مثالی کردار کے ذریعے مسائل کا حل نکالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ایسے مرحلے پر منعقد ہو رہی ہے جب حال ہی میں خطے اور دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے، ایران اور امریکا کے درمیان 11 اور 12 اپریل کو مذاکرات ہوئے، ایران اور امریکا کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ پاکستان کی دعوت پران کے وفود پاکستان آئے، عارضی جنگ بندی پر متفق ہوئے اور ثالثی کے حوالے سے پاکستان کی دعوت قبول کی، یہ وہ تاریخی اعتماد ہے جو دنیا نے پاکستان کے اوپر کیا ہے، حالیہ تاریخ میں ایسی کوئی اور مثال نہیں ملتی، 1979 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ امریکی اور ایرانی قیادت آمنے سامنے اسلام اباد میں مذاکرات کی میز پر بیٹھی، یہ ایک ادنی سی خدمت ہے جو پاکستان نے عالم اسلام کے لیے اور دنیا کے امن کے لیے انجام دی اور نہایت تدبر، حکمت، جوش وولولے اور اللہ تعالی کے بے پایاں فضل وکرم کے ساتھ پختہ عزم کے ساتھ بات چیت کے دروازے کھلے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں پورا یقین ہے کہ انشا اللہ یہ بات چیت دیرپا امن میں جلد بدلے گی اور اس خطے میں امن قائم ہوگا اور مزید جانیں ضائع نہیں ہوں گی، اس حوالے سے جہاں پاکستان نے یہ ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے وہاں پر اپنے انتہائی پیارے بھائی سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ان امن مذاکرات کے لیے اپنا پورا کردار ادا کیا، اسی طرح ہمارے عظیم دوست چین، برادر ملک ترکیہ نے بھی اس نیک کام میں بھر پور حصہ ڈالا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے ان مذاکرات میں نہایت شاندار کردار ادا کیا اور اس سے بڑھ کر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے فریقین کو جنگ بندی پر آمادہ کیا، مذاکرات کی میز پر بٹھایا اور ان کو قائل کیا، انہوں نے شبانہ روز بھر پور کوششیں کیں جو کہ ابھی تک جاری ہیں اور تاریخ میں ان کاوشوں کو سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا، ہم سب دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی یہ کاوشیں کامیاب کرے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ آزمائش میں جہاں پاکستان نے امت مسلمہ اور دنیا بھر میں امن کے مفاد میں نہایت متوازن اور اصولی مقف اختیار کیا وہاں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کی بھی ایک نئی تاریخ رقم ہوئی ہے، حرمین شریفین کی ارض پاک کا تحفظ، دفاع اور سلامتی ہمیں انتہائی مقدم اور جان سے زیادہ عزیز ہے، دونوں برادر ممالک کے درمیان باہمی دفاعی معاہدہ ہمارے آہنی عزم کی تجدید ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دین اسلام امت کے اتحاد، باہمی احترام اور پرامن بقائے باہمی کا درس دیتا ہے اور تفرقے اور تنازعات کو مسترد کرتا ہے، اسلام امن کا دین ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی حیات طیبہ ہمارے لیے مشعل راہ ہے، حالیہ بحران کے دوران فرقہ ومسلک سے سے بالاتر ہو کر پوری قوم 1947 کی طرح یک جان دو قالب نظر آئی اور اب بھی پوری قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح ایک ہے اور وہ یہ چاہتی ہے کہ امن قائم ہو اور جنگ کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو، پاکستان قیام امن کے لیے اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔ وزیر اعظم نے علما کرام سے اپیل کی کہ وہ امت میں مزید اتحاد اور یگانگت کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، پشاور سے کراچی تک پوری قوم یکجان دو قالب ہے، وہ عناصر جو کہ امت کو تقسیم کرتے ہیں اور دہشت گردی میں ملوث ہیں وہ مسلمان کہلوانے کے حقدار نہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان مسئلہ فلسطین اور کشمیر پر اپنے اصولی مقف پر قائم ہے آج پھر دوبارہ اس مقف کی تجدید کرتا ہوں اور پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے یقین دلاتا ہوں کہ اپنے مظلوم بھائیوں اور بہنوں کی آزادی اور ان کا قانونی حق ملنے تک پاکستان کشمیری اور فلسطینی عوام کا ساتھ دیتا رہے گا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ میں پاکستان نے قیام امن کے لیے بھرپور کوششیں کی ہیں، آج اقوام عالم پاکستان کی سفارت کاری کی معترف ہیں، پاکستان نے ہر فورم پر فلسطین کا مسئلہ اٹھایا ہے، مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا مقف غیر متزلزل ہے۔ کانفرنس میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے امت مسلمہ کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو شیلڈز پیش کیں، فلسطین اور سعودی عرب کے وفود کے سربراہوں نے وزیر اعظم کو شیلڈز دیں۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے لیے بھی اعزازی شیلڈ دی جو سعودی سفیر نے وصول کی۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے سفیر، فلسطین کے مفتی اعظم اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر کو بھی شیلڈز دیں جبکہ مفتی اعظم مقبوضہ بیت المقدس محمد احمد حسین نے خصوصی دعا کرائی۔

**بقیہ 6**

تاریخی کامیابی کو ایک سال مکمل ہونے پر "جشن بنیان مرصوص و پاک فوج زندہ باد کانفرنس" سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس میں سربراہ جمعیت علمائے اہل سنت پاکستان و چیئرمین ضلعی امن کمیٹی مولانا حافظ محمد اقبال رضوی، صدر پاسبان وطن پاکستان شہزاد دلاور خان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے اپنے خطاب میں کہا کہ معرکہ حق میں پاکستان نے نہ صرف عسکری بلکہ بیانیے اور سفارتی محاذ پر بھی بھارت کو موثر جواب دے کر برتری ثابت کی۔ انہوں نے کہا کہ 7 مئی 2025 کو بھارت کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے دعوے کے برعکس معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 31 پاکستانی شہید اور 57 زخمی ہوئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ یہ اقدام دہشت گردی کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ پاکستان کی خودمختاری پر کھلا حملہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اس جارحیت کے جواب میں "آپریشن بنیان مرصوص" کے تحت دشمن کے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا اور دنیا پر واضح کر دیا کہ پاکستان ایک ذمہ دار مگر مضبوط دفاعی قوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر پوری قوم مذہبی و سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگئی اور دشمن کے مذموم عزائم ناکام بنا دیئے۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پاک افواج نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کو ایسا سبق سکھایا جو مدتوں یاد رکھا جائے گا جبکہ پاکستان کی بری، بحری اور فضائی افواج نے عوام کے تعاون سے دشمن کی جارحیت کو ناکام بنایا۔ انہوں نے اس کامیابی کو شہدا کی عظیم قربانیوں کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہدا قوم کے لیے مشعل راہ اور غازی ہمارے قومی ہیرو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کے بعد پاکستان پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر ابھرا ہے اور خطے میں استحکام کی علامت بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے اور قوم اپنی افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے۔ کانفرنس سے چیئرمین ضلعی امن کمیٹی مولانا حافظ محمد اقبال رضوی، صدر پاسبان وطن پاکستان شہزاد دلاور خان اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے معرکہ حق میں پاکستان کی کامیابی اور افواج پاکستان کی قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور قومی یکجہتی کو ملک کی اصل طاقت قرار دیا۔

**بقیہ 7**

نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے، جس کی روشنی میں ملوث تینوں پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ڈی آئی جی کوئٹہ نے اس موقع پر دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ پولیس عوام کے تحفظ کی ضامن ہے اور کسی بھی اہلکار کو اختیارات کے ناجائز استعمال یا زیادتی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا کام شہریوں کی خدمت کرنا ہے اور ایسے واقعات محکمہ پولیس کے وقار کو ٹھیس پہنچاتے ہیں۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ مقتول کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے گا اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کو عبرت کا نشان بنایا جائے گا تاکہ آئندہ ایسے واقعات کا سدباب ہو سکے۔

**بقیہ 8**

فرحان زاہد کے مطابق، ملزم محمد انور اور اس کے ساتھیوں نے 2025 میں کلی تو جگی کے مقام پر پرچون کے سامان سے لدی پک اپ کو اسلحہ کے زور پر چھینا تھا اور ڈرائیور کے ہاتھ پاں باندھ کر ویران جگہ پر پھینک دیا تھا۔ اس واقعے کا مقدمہ مقامی لیویز نے درج کیا تھا، جسے بعد ازاں کرائم برانچ منتقل کر دیا گیا۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ ملزم محمد انور، عزیز اللہ موسی خیل کے گینگ کا حصہ تھا، جسے کرائم برانچ نے گزشتہ روز ہی گرفتار کیا تھا۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

**بقیہ 9**

کرتے ہوئے اوورسیز پاکستانیوں نے کہا کہ دشمن کی کوئی بھی چال، فریب یا دھوکہ دہی پاکستان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، ہم سرحدوں سے دور سہی مگر ہمارے دل ہمیشہ وطن کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ اوورسیز پاکستانیوں نے کہا کہ ہم دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں، ہماری پہچان صرف پاکستان ہے، انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ ہر مشکل اور ہر طوفان میں ہم اپنے ملک کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دیار غیر میں مقیم پاکستانیوں کی مادر وطن سے محبت اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قوم متحد اور ناقابل شکست ہے۔

**بقیہ 10**

کے مطابق ڈسکوز نے کیلنڈر سال 2026ء کی پہلی سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے درخواست جمع کرا دی ہے۔ نیپرا اس درخواست کی 19 مئی کو سماعت کرے گی، صارفین کو ریلیف کی فراہمی کا حتمی فیصلہ نیپرا کی سماعت کے بعد ہوگا۔ درخواست کے مطابق جنوری تا مارچ کیپسٹی چارجز کی مد میں 36 ارب 83 کروڑ 70 لاکھ روپے کی ہوئی جبکہ سسٹم کے استعمال کے چارجز و مارکیٹ آپریشن فیس کی مد میں 11 ارب 24 کروڑ روپے کی ہوئی۔ ڈسکوز کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ انکریمنٹل یونٹس کی مد میں 23 ارب 51 کروڑ روپے کی کی درخواست ہے۔

**بقیہ 11**

سماعت کے دوران درخواست گزار میر سعید خان لانگو اور بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما Ziaullah Langau کے وکلا کمیشن کے روبرو پیش ہوئے یہ سماعت اسلام آباد الیکشن کمیشن آف اسلام آباد میں ہوئی دوران سماعت درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ ان کے سینئر کونسل مصروفیات کے باعث عدالت میں پیش نہیں ہو سکے، لہذا کیس کی تیاری اور مزید دلائل کے لیے مزید وقت دیا جائے۔ اس پر بینچ نے استفسار کیا کہ چونکہ معاملہ انتخابی پٹیشن سے متعلق ہے، اس لیے قانون کے مطابق 60 روز کے اندر فیصلہ کرنا ضروری ہے یو این اے کے مطابق سماعت کے دوران ممبر خیبر پختونخوا نے ریمارکس دیے کہ انتخابی پٹیشنز کے فیصلے کے لیے مقررہ قانونی مدت 11 مئی کو مکمل ہو رہی ہے، اس لیے مزید غیر ضروری تاخیر ممکن نہیں۔ انہوں نے وکلا کو ہدایت کی کہ مقررہ تاریخ پر حتمی دلائل مکمل کیے جائیں تاکہ کیس کا فیصلہ بروقت کیا جا سکے بینچ نے سماعت کے دوران درخواست کے بنیادی نکات پر بھی سوالات اٹھائے۔ ممبر کے پی نے ریمارکس دیے کہ درخواست گزار کے مطابق متعلقہ حلقے میں ری پول سرے سے ہوا ہی نہیں، جس پر قانونی اور انتظامی صورتحال واضح کرنا ضروری ہے دوسری جانب ضیا اللہ لانگو کے وکیل نے اعتراض اٹھاتے ہوئے مقف اختیار کیا کہ درخواست گزار پہلے ہی الیکشن ٹریبونل سے رجوع کر چکا ہے، لہذا الیکشن کمیشن میں زیر سماعت درخواست اپنی قانونی افادیت کھو چکی ہے اور یہ درخواست غیر مؤثر تصور کی جانی چاہیے فریقین کے دلائل سننے کے بعد الیکشن کمیشن نے کیس کی مزید سماعت اور حتمی دلائل کے لیے 11 مئی کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔ ذرائع کے مطابق آئندہ سماعت اس کیس کے لیے نہایت اہم تصور کی جا رہی ہے کیونکہ مقررہ قانونی مدت بھی اسی روز مکمل ہو رہی ہے، جس کے باعث امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کمیشن اسی تاریخ پر فیصلہ محفوظ یا سنانے کا عندیہ دے سکتا ہے سیاسی حلقوں میں پی بی 36 قلات کیس کو بلوچستان کی اہم انتخابی قانونی جنگ قرار دیا جا رہا ہے، جہاں فیصلے کے ممکنہ اثرات نہ صرف حلقے کی نمائندگی بلکہ آئندہ انتخابی تنازعات کے لیے بھی مثال بن سکتے ہیں۔

**بقیہ 12**

کر دیا گیا ہے ذرائع کے مطابق یہ اہم ریلوے منصوبہ ساحلی شہر گوادر کو بلوچستان کے مختلف اہم اضلاع اور سندھ سے منسلک کرے گا۔ مجوزہ ریلوے لائن گوادر سے شروع ہو کر تربت، پنجگور، بسیمہ، خضدار سے گزرتی ہوئی جیکب آباد تک پہنچے گی، جس کے ذریعے نہ صرف سفری سہولیات بہتر ہوں گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں میں بھی نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ گوادر بندرگاہ کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور خطے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے پیش نظر اس منصوبے کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ ریلوے لائن مکمل ہونے کے بعد گوادر پورٹ سے آنے اور جانے والے سامان کی ترسیل زیادہ تیز، محفوظ اور کم لاگت میں ممکن ہو سکے گی، جس سے کاروباری طبقہ اور صنعتکار بھی مستفید ہوں گے ذرائع نے خبر رساں ادارے یو این اے کو بتایا ہے کہ منصوبے کے تحت مختلف اضلاع میں زمین کے حصول کا مرحلہ جاری ہے۔ متعلقہ حکام کے مطابق سروے مکمل ہونے کے بعد متاثرہ زمین مالکان کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور شفاف طریقہ کار کے تحت معاوضوں کی ادائیگی بھی شروع کر دی گئی ہے تاکہ منصوبے پر تعمیراتی کام میں تاخیر نہ ہو گوادر تا جیکب آباد ریلوے لائن بلوچستان کے لیے معاشی گیم چینجر ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ اس سے صوبے کے دور دراز علاقوں کو قومی ریلوے نظام سے منسلک کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے نہ صرف مقامی آبادی کو سفری سہولیات میسر آئیں گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے سپک حکام کا کہنا ہے کہ حکومت اس منصوبے کو مقررہ وقت میں مکمل کرے گی تاکہ بلوچستان میں ٹرانسپورٹ، تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھل سکیں حکام کے مطابق منصوبے کے اگلے مرحلے میں تعمیراتی کام، ٹریک بچھانے، اسٹیشنز کے قیام اور دیگر تکنیکی امور پر پیش رفت کی جائے گی، جبکہ وفاقی اور صوبائی سطح پر بھی منصوبے کی مسلسل نگرانی جاری رکھی جائے گی۔

**بقیہ 13**

کنکشنز بلوں کی عدم ادائیگی پر منقطع کئے جن میں محکمہ پی ایچ ای کے واٹرسپلائی اسکیم، لوکل گورنمنٹ، محکمہ صحت محکمہ واسا، ریلوے، محکمہ پولیس، بی اینڈ آر، جوڈیشل کمپلیکس کے کنکشنز شامل ہیں جبکہ اس دوران کیسکو ٹیموں نے کوئٹہ شہر میں جناح روڈ، جیل روڈ اور دیگر علاقوں میں اسٹریٹ لائٹس کے کنکشنز بھی بلوں کی عدم ادائیگی پر منقطع کردیئے۔ کیسکو لورالائی آپریشن سرکل کی ٹیموں نے محکمہ پی ایچ ای، محکمہ پولیس، بی اینڈ آر، محکمہ تعلیم، لائیواسٹاک اینڈ ڈیری، فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف، میونسپل کمیٹی، لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ، سوشل ویلفیئر اور پاپولیشن اینڈ پلاننگ کے مختلف دفاتر کے کنکشنز عدم ادائیگی پر منقطع کر دیئے جبکہ رکھنی کے علاقے میں 11kv فیڈروں کے 8 برانچ بھی کاٹ کر نادہندگان کے بجلی منقطع کردیئے گئے۔ اسکے علاوہ کیسکو خضدار سرکل کی ٹیموں نے کارروائی کے دوران بجلی بلوں کی عدم ادائیگی پر محکمہ اریگیشن، پی ایچ ای، لائیو اسٹاک، فاریسٹ اور بی اینڈ آر کے کنکشنز منقطع کردیئے۔ علاوہ ازیں کیسکو سبی آپریشن سرکل کے تحت کیسکو ٹیموں نے سبی سرکل کے زیر انتظام مختلف علاقوں میں موجود نادہندگان کے کنکشنز منقطع کردیئے جن میں محکمہ پی ایچ ای، فاریسٹ اینڈ وائلڈ لائف، میونسپل کمیٹی، لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈیولپمنٹ، سوشل ویلفیئر، محکمہ پولیس، بی اینڈ آر، محکمہ تعلیم، لائیواسٹاک اینڈ ڈیری اور پاپولیشن اینڈ پلاننگ کے برقی کنکشنز شامل ہیں۔ اسی طرح کیسکو مکران سرکل میں آپریشن ٹیموں نے پنجگور، تربت اور گوادر کے علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے محکمہ پی اینڈ آر، لوکل گورنمنٹ اور ٹاون کمیٹی کے برقی کنکشنز بلوں کی عدم ادائیگی پر منقطع کردیئے۔ واضح رہے کہ کیسکو نے تمام نادہندہ سرکاری محکموں سمیت گھریلو، کمرشل اور دیگر پرائیویٹ صارفین کو بقایاجات کی ادائیگی کیلئے نوٹسز بھی ارسال کردیئے ہیں جن کے ذمہ مجموعی طور پر بلوں کی مد میں اربوں روپے واجب الادا ہیں۔ بجلی بلوں کی عدم ادائیگی کی صورت میں نادہندگان کے برقی کنکشنز بلاتفریق منقطع کئے جارہے ہیں۔ کیسکو نے نادہندہ صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے موجودہ بل مقررہ وقت پر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ذمے تمام واجب الادا بقایاجات فوری طور پر ادا کریں تاکہ بعد میں بجلی منقطع ہونے یا مزید کسی نقصان اور پریشانی سے بچا جاسکے۔

**بقیہ 14**

پاک آرمی کے کیڈٹ کو 5 مئی کو کینبرا میں منعقدہ پاسنگ آوٹ پریڈ کے دوران بیسٹ فارن ملٹری کیڈٹ قرار دیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ یہ اعزاز اس غیر ملکی کیڈٹ کو دیا جاتا ہے جو تربیت کے تمام شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے، یہ کامیابی پاک فوج کی جونیئر قیادت کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور اعلی معیار کی عکاس ہے۔ کمیشننگ پریڈ کا معائنہ آسٹریلوی چیف آف آرمی لیفٹیننٹ جنرل سائمن اسٹیورٹ نے کیا۔ تقریب میں سفارتی عملے کے ارکان، کینبرا میں پاکستان کے ہائی کمشنر، فارغ التحصیل کیڈٹس کے اہل خانہ اور آسٹریلوی ڈیفنس فورس کے حکام بھی شریک ہوئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان دیرینہ عسکری تعلقات قائم ہیں۔ اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ یہ 14 واں موقع ہے کہ کسی پاکستانی آرمی کیڈٹ کو 'اوور آل بیسٹ فارن ملٹری کیڈٹ' قرار دیا گیا ہے۔ اوور آل بیسٹ فارن ملٹری کیڈٹ قرار پانے والوں میں لیفٹیننٹ ناصر حسین خالد سہلیہ شہید تمغہ بسالت بھی شامل ہیں، جنہوں نے 4 ستمبر 2020ء کو شمالی وزیرستان میں جام شہادت نوش کیا تھا۔ لیفٹیننٹ ناصر شہید کا نام آر ایم سی کے پریڈ گراؤنڈ میں یادگاری پتھر پر بھی کندہ ہے۔

**بقیہ 15**

باعث پھنسنے والے بھارتی جہاز کی مدد کی ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پاک بحریہ نے ناصرف بھارتی جہاز کے عملے کی مدد کی بلکہ عملے کو خوراک، طبی سہولت اور ہنگامی امداد بھی فراہم کی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق جہاز ایم وی گوتم عمان سے بھارت جاتے ہوئے شدید فنی خرابی کا شکار ہو گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق ممبئی کے میری ٹائم ریسکیو مرکز کی درخواست پر اسلام آباد سے رابطہ کیا گیا جس کے بعد پاکستانی بحریہ نے امدادی کارروائی شروع کی، جہاز پی ایم ایس ایس کشمیر کو ریسکیو مشن کے لیے روانہ کیا گیا جبکہ پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی نے بھی معاونت کی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق جہاز پر 7 افراد موجود تھے جن میں 6 بھارتی اور 1 انڈونیشین شہری شامل تھا، پاک بحریہ نے انہیں فوری امداد فراہم کی تاکہ جہاز کو مستحکم اور عملے کو محفوظ بنایا جا سکے۔ بھارتی ذرائع کے مطابق جہاز 3 مئی کو جنریٹر کی خرابی کے باعث مکمل طور پر بجلی سے محروم ہو گیا تھا۔ 4 مئی کی رات 11 بج کر 22 منٹ پر صورتِ حال کی اطلاع دی گئی، جہاز سمندر میں بہہ کر تقریبا 262 بحری میل دور پہنچ گیا تھا۔

**بقیہ 16**

نہیں ہونا چاہیے تھا؟ ۔ پارٹی رہنما شاہد خٹک نے علیمہ خان کو وضاحتیں دی اور کہا کہ میں نے تو آپ کا بیان پارلیمانی گروپ اور خیبر پختون خوا کے ایم این ایز گروپ میں شیئر کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سب کو کہہ دیا تھا کہ اڈیالہ جیل پہنچنا ہے، اگلے ہفتے خیبر پختونخوا کے تمام ارکانِ اسمبلی اور وزیرِ اعلی یہاں ہوں گے۔ علیمہ خان نے کہا جو لوگ اڈیالہ جیل نہیں آ سکتے انہیں عہدے اور سیٹیں چھوڑ دینی چاہییں، جن لوگوں نے بانی پی ٹی آئی کے نام پر ووٹ لیے، انہیں تھوڑی سی شرم کرنی چاہیے۔

**بقیہ 17**

کے دوران ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران امریکا کے ساتھ ایک شفاف اور جامع معاہدہ چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین ایران کا قریبی دوست ہے اور موجودہ حالات میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہوں گے۔

**بقیہ 18**

چیف جسٹس جسٹس امین الدین خان سے ایف سی سی پی میں ملاقات کی۔ وفد نے وفاقی آئینی عدالتِ پاکستان کے کامیاب افتتاح اور باقاعدہ فعالیت کے آغاز پر معزز چیف جسٹس کو مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے عدالت کے تیز اور مؤثر قیام کو سراہتے ہوئے خاص طور پر مقدمات کے بوجھ میں کمی کے لیے تیز رفتار عدالتی کارروائیوں کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ ملاقات کے دوران معزز چیف جسٹس نے وفاقی آئینی عدالت کے آئینی مینڈیٹ کا اعادہ کرتے ہوئے عدالتی بالادستی کے فروغ، آئین کی ماہرانہ تشریح، اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت آئینی اصولوں کے مطابق بروقت اور مؤثر انصاف کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہے۔ معزز چیف جسٹس نے اسلام آباد بار کونسل کی قانونی برادری کے لیے خدمات کو سراہا۔ انہوں نے نوجوان وکلاء کے لیے بنیاد فراہم کرنے اور وکلا برادری کے اجتماعی مفادات کی نمائندگی میں کونسل کے کردار کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے بالخصوص نئے داخل ہونے والے وکلاء کے لیے دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی پروگرام کو سراہتے ہوئے اسے پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ایک قابلِ قدر اقدام قرار دیا۔ معزز چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ عدالتیں اور جوڈیشل اکیڈمیز نظریاتی قانونی تعلیم اور عملی عدالتی تجربے کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرتی ہیں۔ قانونی برادری میں پیشہ ورانہ ترقی پر زور دیتے ہوئے معزز چیف جسٹس نے وکالت کی مہارتوں، خصوصاً جرح (کراس ایگزامینیشن) کی تکنیک کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قانونی پیشہ کو اس اہم شعبے میں صلاحیت سازی پر توجہ دینی چاہیے تاکہ انصاف کی فراہمی کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ ملاقات میں موجودہ عدالتی نظام کی خوبیوں اور چیلنجز پر کھل کر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد اور معزز چیف جسٹس نے متفقہ طور پر اس بات پر زور دیا کہ نظام انصاف میں بہتری کیلئے اصلاحات ناگزیر ہیں جن کا مقصد کارکردگی، شفافیت اور عوامی اعتماد میں اضافہ ہے۔ اس تناظر میں میرٹ پر مبنی عمل اور ججوں کی لازمی روٹیشن کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا تاکہ ادارہ جاتی کارکردگی میں بہتری آئے اور نظامی جمود کا خاتمہ ہو۔ اسلام آباد بار کونسل کے وفد نے اس امر کی نشاندہی کی کہ خصوصاً 26 ویں آئینی ترمیم کے بعد عدالتی ردِعمل اور ادارہ جاتی ہم آہنگی میں نمایاں بہتری آئی ہے، جو نظام انصاف کے لیے مثبت پیش رفت ہے۔ ملاقات کے اختتام پر وفد نے معزز چیف جسٹس کو اسلام آباد بار کونسل کی آئندہ لائسنس تقسیم تقریب میں شرکت کی باضابطہ دعوت بھی دی، جو عدلیہ اور قانونی برادری کے درمیان مضبوط ادارہ جاتی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ ملاقات کا اختتام اس عزم کے ساتھ ہوا کہ عدلیہ اور قانونی برادری کے باہمی تعاون سے پاکستان کے نظام انصاف کو مزید مضبوط بنایا جائے گا، تاکہ خدمات کی فراہمی، ادارہ جاتی دیانتداری اور آئینی نظام پر عوامی اعتماد کو فروغ دیا جاسکے۔

**بقیہ 19**

کوششوں کی حمایت کرتا ہے، مسئلے کا ایسا سیاسی حل تلاش کیا جائے جو خطے کو مزید کشیدگی اور عدم استحکام سے بچا سکے، یہ صورتحال خطے اور نہ ہی دنیا کے مفاد میں ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق اجلاس میں تنازع کے حل میں مدد کے لیے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کا اعادہ کیا گیا اور سیاسی حل اور مزید کشیدگی اور عدم استحکام سے بچنے کے لیے ثالثی کی کوششوں کی حمایت کی گئی ہے۔ سعودی میڈیا نے کہا کہ اجلاس میں آبنائے ہرمز میں جہازوں کی محفوظ اور بلا رکاوٹ آمد ورفت یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ علاوہ ازیں اجلاس کے دوران سعودی وزارت انصاف اور پاکستانی وزارتِ قانون میں تعاون کی مفاہمتی یادداشت بھی منظور کی گئی۔

**بقیہ 20**

ڈار کے بروقت فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں، عوام کی جانب سے آنے والی شکایات پر اس معاہدے کا دوبارہ جائزہ لیا گیا ہے تاکہ پاکستانی کمیونٹی کے مفادات کو ہر صورت محفوظ بنایا جا سکے۔ امجد ملک جو چیف کوآرڈینیٹر انٹرنیشنل افیئر زٹو اسحق ڈار صدر انٹرنیشنل افیئر ز پاکستان بھی ہیں نے اپنے بیان میں وضاحت کی کہ اس مداخلت کے بعد اب اس سروس کا استعمال لازمی نہیں بلکہ اختیاری کر دیا گیا ہے، اب یہ عوام کی مرضی ہے کہ وہ اس سروس کو استعمال کریں یا پھر براہ راست ایمبیسی جا کر ٹوکن حاصل کرنے کی سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ عوام کی سہولت کے لیے فیسوں کے ڈھانچے پر نظر ثانی کر کے ان میں کمی بھی کر دی گئی ہے، جو کہ ایک بڑا ریلیف ہے۔ امجد ملک نے کہا کہ یہ اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ حکومت عوامی آواز کو اہمیت دیتی ہے اور مسائل کے حل کے لیے جوابدہ ہے۔ سمندر پار پاکستانیوں کی تجاویز کو پالیسی کا حصہ بنانا ایک بہترین طرزِ حکمرانی ہے جس سے نظام میں شفافیت آئے گی، ہم اسحق ڈار کے مشکور ہیں کہ انہوں نے عوامی مطالبے پر فوری ایکشن لیا اور یہ اہم تبدیلیاں ممکن بنائیں۔

**بقیہ 21**

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے منصوبے پر پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 9 سال سے زیر التوا کنگ سلمان ہسپتال کی تعمیر کا منصوبہ اب عملی طور پر شروع کیا جا رہا ہے، سعودی گرانٹ سے تعمیر ہونے والے اس ہسپتال کے لیے بین الاقوامی سطح پر بولی (ٹینڈرنگ) کا عمل شروع کیا جائیگا، ابتدائی مرحلے میں تقریباً 7 ارب روپے کی لاگت سے 200 بیڈز پر مشتمل جدید ہسپتال تعمیر کیا جائے گا، جسے بعد ازاں توسیع دے کر 600 بیڈز تک بڑھایا جائے گا۔ منصوبے کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز ماہ جولائی سے 24 گھنٹے کی بنیاد پر کیا جائے گا اور اسے مقررہ مدت سے قبل مکمل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسلام آباد کے ہسپتالوں میں 380 بیڈز کا اضافہ کیا جا چکا ہے جبکہ صحت سہولت پروگرام میں شامل 19 ہسپتالوں کو شامل کیا جائے تو مجموعی طور پر 6633 بیڈز کا اضافہ بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام ایک ایسا مؤثر اقدام ہے، جس کا مقصد عوام کو بیماریوں سے بچانا ہے۔ وزیر صحت نے آبادی میں تیزی سے اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی آبادی میں ہر سال نیوزی لینڈ کی آبادی کے برابر اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث صحت کے نظام پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔

**بقیہ 22**

ہے۔ کوآرڈینیٹر فیسیلیٹیشن اینڈ آرڈینیشن ناصر عزیز خان کے مطابق اب تک مجموعی طور پر 155 پروازیں عازمین حج کو لے کر سعودی عرب پہنچ چکی ہیں، اس وقت 26,679 عازمین مکہ مکرمہ جبکہ 13,280 مدینہ منورہ میں قیام پذیر ہیں۔ عازمین کو بہترین ماحول فراہم کرنے کے لیے تعینات کیے گئے 949 اہلکاروں میں 599 معاونین، 184 طبی ماہرین اور 158 خدام (ایس ڈی ایس) شامل ہیں۔ ناصر عزیز خان نے بتایا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں تعینات یہ عملہ چوبیس گھنٹے مختلف شفٹوں میں عازمین کی خدمت کے لیے الرٹ ہے۔ یومیہ رپورٹ کے مطابق اب تک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں 8,156 عازمین کو طبی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں 7,375 عازمین کو راستوں کی تلاش میں مدد دی گئی جبکہ مدینہ منورہ میں 20,962 عازمین نے ریاض الجنہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ مدینہ منورہ میں گمشدہ سامان سے متعلق موصول ہونے والی 2,900 درخواستوں میں سے 2,886 کا فوری ازالہ کر کے سامان اصل مالکان تک پہنچا دیا گیا ہے۔ ناصر عزیز خان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت پاکستان عازمین کو آرام دہ سفر اور قیام کی فراہمی کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ وہ یکسوئی کے ساتھ مناسک حج ادا کر سکیں۔

**بقیہ 23**

ڈائریکٹر بولور امگابازار سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ ملاقات میں عالمی بینک کی جانب سے پاکستان کیلئے کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک (سی پی ایف) سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک پر عملدرآمد اور اس کے اہداف کے حصول کے لئے وفاقی حکومت اور تمام صوبائی حکومتیں آن بورڈ ہیں۔ عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے معیشت کو مستحکم کرنے کے لئے حکومت کی جاری کوششوں کو سراہا۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ حکومت اصلاحات کے تسلسل اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ ملاقات میں بچوں میں غذائی قلت (سٹنٹنگ) کے خاتمے کے لئے پروگراموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عالمی بینک کے تعاون سے سیلاب اور دیگر موسمیاتی خطرات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں، صاف اور پائیدار توانائی کے نظام کی جانب منتقلی کے لئے اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ ملاقات میں نجی شعبے کی پیداواری اور شمولیتی سرمایہ کاری کو فروغ دینے سے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عالمی بینک کی جانب سے پاکستان کے ساتھ مسلسل تعاون قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پالیسی کے تسلسل اور اصلاحات کے موثر نفاذ میں پرعزم ہے۔ عالمی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے کہا کہ عالمی بینک پاکستان کی طویل مدتی ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے تعاون جاری رکھے گا۔

**بقیہ 24**

امور کشمیر، گلگت بلتستان وسیفران انجینئر امیر مقام وفد کے ہمراہ بدھ کو شہید شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی رہائش گاہ چارسدہ گئے۔ وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام نے قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف، وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی حکومت کی جانب سے شہید کے بھائیوں، بیٹوں اور شہید کے شاگردوں کے ساتھ تعزیت کی اور شہید کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ وفاقی وزیر نے شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کے فرزند شیخ الحدیث مولانا انیس احمد کی بطور جانشین نامزدگی اور دستار بندی کی تقریب میں بھی شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے تعزیت کے موقع پر موجود مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی شہادت نہ صرف چارسدہ کیلئے بلکہ پورے صوبے اور ملک کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس واقعے اور شیخ الحدیث محمد ادریس کی شہادت پر پوری پارٹی اور وفاقی حکومت کی طرف سے مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا بحثییت عالم، سیاستدان، سوشل ورکر ایک عظیم انسان اور رہنما تھے، شہید نے ہمیشہ امن کیلئے جدوجہد اور دہشتگردی کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس ایک محب وطن جید عالم تھے، انہوں نے ہمیشہ ملکی سلامتی اور خوشحالی و ترقی کی بات کی اور ہمیشہ حق وسچ کی بات کی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ شہید کے فرزند شیخ الحدیث مولانا انیس احمد کا والد کی جگہ جانشین نامزد کے تقریب میں شرکت میرے لئے باعث اعزاز ہے۔ ہم سب ان کیلئے دعا گوں ہیں کہ اللہ تعالی انیس احمد کو والد کے نقش قدم پر چلنے کی ہمت دیں۔ تعزیت کے موقع پر وفاقی وزیر کیساتھ سابق سینٹر بہرہ مند تنگی، ہمایوں شاہ کاکا خیل، عالمگیر شاہ کاکا خیل، اسد عمر زئی، فواد خان اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔

**بقیہ 25**

ڈیم کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی کو سملی ڈیم کی توسیع کے بارے بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ سملی ڈیم سے اسلام آباد کو 40 فیصد پانی فراہم کیا جاتا ہے، وزیر داخلہ محسن نقوی نے سملی ڈیم کی توسیع کے لئے قابل عمل پلان طلب کر لیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ ڈیم کی توسیع سے پانی کی وافر فراہمی یقینی بنائی جا سکے گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ توسیعی منصوبے کے لئے جامع پلان جلد تیار کر کے پیش کیا جائے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے ڈیم کے اطراف علاقے کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے علاقے میں تفریحی سرگرمیوں کے فروغ اور ڈویلپمنٹ کا پلان طلب کر لیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ سملی ڈیم سے متصل علاقے میں تفریحی سرگرمیوں کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ واٹر سپورٹس اور دیگر تفریحی سرگرمیوں کے فروغ سے علاقے میں ڈویلپمنٹ ہو گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ اس علاقے کی ڈویلپمنٹ سے مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو عالمی معیار کی تفریحی سہولیات میسر آئیں گی۔ چیئرمین سی ڈی اے۔ آئی جی اسلام آباد پولیس اور متعلقہ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے

**بقیہ 26**

اڈوں کو ہونے والے نقصانات امریکا کے سرکاری سطح پر ظاہر کیے گئے نقصانات سے کہیں زیادہ ہیں۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فضائی حملوں میں امریکی فوجی تنصیبات پر کم از کم 228 عمارتیں یا فوجی سازوسامان تباہ یا متاثر ہوئے جن میں ہینگرز، بیرکس، ایندھن کے ذخائر، طیارے، ریڈار، مواصلاتی نظام اور فضائی دفاعی آلات شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ نقصانات کی یہ سطح امریکی حکومت کے عوامی سطح پر دیے گئے بیانات اور اس سے قبل سامنے آنے والی رپورٹس سے کہیں زیادہ ہے۔ امریکی حکام کے مطابق ایرانی فضائی حملوں کے خطرے کے باعث خطے میں بعض امریکی اڈوں کو معمول کے مطابق فعال رکھنا ممکن نہیں رہا جس کے باعث بڑی تعداد میں اہلکاروں کو ایرانی حملوں کی حدود سے باہر منتقل کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جنگ کے دوران مشرق وسطی کی سیٹلائٹ تصاویر حاصل کرنا غیر معمولی طور پر مشکل ہو گیا کیونکہ بڑی تجارتی سیٹلائٹ کمپنیوں Vantor اور Planet نے امریکی حکومت کی درخواست پر خطے کی تصاویر کی اشاعت محدود یا مؤخر کر دی تاہم ایرانی سرکاری میڈیا سے وابستہ ادارے مسلسل اعلی معیار کی سیٹلائٹ تصاویر جاری کرتے رہے جن میں امریکی فوجی تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کو دکھایا گیا۔ ماہرین نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ یہ نقصانات ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی فوج نے ایران کی ٹارگٹنگ صلاحیتوں کو کم سمجھا، جدید ڈرون جنگ کے مطابق خود کو مکمل طور پر ڈھالنے میں ناکام رہی اور بعض اڈوں کو مناسب تحفظ فراہم نہیں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق حملوں میں قطر کے العدید ائیر بیس پر 2 سیٹلائٹ کمیونیکیشن مراکز، بحرین کے رفہ اور عیسی ائیر بیسز اور کویت کے علی السالم ائیر بیس پر پیٹریاٹ دفاعی نظام، بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ کے ہیڈکوارٹر میں سیٹلائٹ ڈش، کویت کے کیمپ بیورنگ میں پاور پلانٹ اور مختلف اڈوں پر ایندھن ذخیرہ کرنے کی تنصیبات کو بھی نقصان پہنچا۔ اسی طرح کویت کے کیمپ عریفجان اور علی السالم ائیربیس پر ریڈار، اردن کے موفق السلطی ائیر بیس اور متحدہ عرب امارات میں تھاد دفاعی نظام، سعودی عرب کی پرنس سلطان ائیربیس پر E-3 Sentry کمانڈ اینڈ کنٹرول طیارے اور ری فیولنگ ٹینکر کو بھی نقصان پہنچنے کی تصدیق کی گئی۔ امریکی حکام کے مطابق بعض خلیجی ممالک نے اپنی سرزمین سے امریکی جارحانہ کارروائیوں کی اجازت نہیں دی تاہم بحرین اور کویت کے اڈے سب سے زیادہ متاثر ہوئے جس کی ممکنہ وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہاں سے HIMARS جیسے امریکی راکٹ سسٹمز کے ذریعے ایران پر حملے کیے جا رہے تھے۔ واشنگٹن پوسٹ نے واضح کیا کہ یہ جائزہ صرف دستیاب سیٹلائٹ تصاویر پر مبنی جزوی تخمینہ ہے اور اصل نقصان اس سے کہیں زیادہ ہو سکتا ہے۔

**بقیہ 27**

ہے اور سوال اٹھایا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت کیوں دی جائے؟ عرب میڈیا کے مطابق اس سے قبل صدر ٹرمپ نے پوپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ایران کے معاملے پر نرم رویہ رکھتے ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ نے پوپ کے اس رویے کو خطرناک قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ مارکو روبیو کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وہ جمعرات کو ویٹی کن میں پوپ سے ملاقات کریں گے، امریکی سفیر کے مطابق یہ ملاقات کھل کر گفتگو کے لیے اہم ہوگی۔ عرب میڈیا کے مطابق پوپ لیو نے کبھی ایران کے جوہری ہتھیاروں کی حمایت نہیں کی تاہم وہ جنگ کے خلاف ہیں اور امن و مذاکرات پر زور دیتے رہے ہیں۔ ٹرمپ اور پوپ کے درمیان تنازع مارچ سے جاری ہے جب پوپ نے ایران جنگ اور مذہب کے نام پر فوجی کارروائی پر تنقید کی تھی۔ بعد ازاں ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر پوپ کو کمزور قرار دیا تھا۔ پوپ نے جواب میں کہا تھا کہ میں جنگ کے خلاف آواز اٹھاتا رہوں گا کیونکہ دنیا میں بے گناہ لوگ مارے جارہے ہیں اور امن ہی مسائل کا حل ہے۔

**بقیہ 28**

ملاقات میں دو طرفہ تجارتی تعلقات، جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ رک سوئٹزر نے علاقائی استحکام کو فروغ دینے میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور حالیہ علاقائی پیش رفت کے دوران بات چیت میں سہولت فراہم کرنے میں پاکستان کی مخلصانہ کوششوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی شراکتیں عالمی تجارت اور اقتصادی تعاون کے لیے سازگار ماحول کی حمایت کرتی ہیں۔ وفاقی وزیر جام کمال خان نے علاقائی امن کی کوششوں میں پاکستان کے تعمیری کردار کے امریکی اعتراف کو سراہا اور ذمہ دارانہ عالمی مشغولیت اور ثالثی کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے میں استحکام کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جو کہ عالمی تجارت، سرمایہ کاری کے بہاؤ اور اقتصادی روابط کے لیے ضروری ہے۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے دو طرفہ تجارت کو فروغ دینے پر بات چیت کی، خاص طور پر متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے کے حصول پر توجہ مرکوز کی۔ وفاقی وزیر نے اہم شعبوں میں امریکا کے ساتھ تجارت کو بڑھانے میں پاکستان کی دلچسپی کو اجاگر کیا۔ امریکی فریق نے دوطرفہ تجارت کو مزید مضبوط بنانے کی صلاحیت کو تسلیم کیا اور جاری مذاکرات کو آگے بڑھانے کے لیے پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایک باہمی اور مستقبل کے حوالے سے تجارتی فریم ورک پائیدار اقتصادی مشغولیت میں معاون ثابت ہوگا۔ ڈپٹی یو ایس ٹی آر رک سوئٹزر نے بات چیت میں تعمیری انداز کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ اپنی مصروفیات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے مسلسل تعاون کے منتظر ہیں۔ اجلاس میں ڈیجیٹل تجارت اور ریگولیٹری تعاون سمیت اہم شعبوں کا بھی احاطہ کیا گیا۔ دونوں فریقین نے پیشرفت کو آسان بنانے اور معاہدے کے جلد نتیجہ اخذ کرنے کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل تکنیکی سطح کی مصروفیت کی اہمیت پر زور دیا۔

**بقیہ 29**

مشترکہ فہم کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نارووال انٹرنیشنل پیس ڈائیلاگ 2026 میں 4 ہزار سے زائد نوجوانوں، 200 قومی وفود اور عالمی مندوبین کی شرکت نے اس بات کو ثابت کیا کہ پاکستان عالمی سطح پر امن، بقائے باہمی اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم مراکش ڈاکٹر سعد الدین العثمانی اور دیگر بین الاقوامی شخصیات کی موجودگی نے اس عالمی مکالمے کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا۔ ان کے مطابق نارووال اب صرف ایک شہر نہیں بلکہ ایک عالمی پلیٹ فارم کی حیثیت اختیار کر چکا ہے جہاں مستقبل، امید اور انسانیت کے مشترکہ بیانیے کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ یہ عالمی مکالمہ پاکستان کی جانب سے ایران امریکا تنازع سمیت مختلف علاقائی اور عالمی معاملات میں امن کوششوں اور مثبت سفارتی کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں امن، استحکام اور تعمیری روابط کے فروغ کا داعی رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مکالمے کی اصل روح 6 مئی 2018 کے اس افسوسناک واقعے سے جڑی ہوئی ہے جس نے انہیں ذاتی طور پر متاثر کیا مگر اسی تکلیف کو ایک بڑے قومی اور انسانی مشن میں تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نفرت، انتہا پسندی اور تشدد کے خلاف جدوجہد وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ نارووال نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ اختلاف کو نفرت میں نہیں بلکہ فہم، برداشت اور مکالمے میں تبدیل کر کے ہی پائیدار امن حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نازک عالمی ماحول میں پاکستان نے برداشت، اعتدال اور بقائے باہمی کی آواز بلند کی کیونکہ امن اب صرف ایک انتخاب نہیں بلکہ بقا، ترقی اور استحکام کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔

**بقیہ 30**

کیے، صحت عامہ اور ماحول آپس میں جڑے ہوئے ہیں، فضائی آلودگی شہریوں خصوصا بچوں کی صحت کیلئے انتہائی خطرناک ہے، درخت لگانا کافی نہیں ان کی حفاظت بھی ضروری ہے، ماحولیاتی نقصانات کا ازالہ عالمی ذمہ داری ہے، موسمیاتی بحران میں ذمہ دار اور متاثرہ ممالک برابر نہیں ہیں۔ جمعرات کو یہاں بریتھ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مصدق ملک نے کہا کہ بریتھ پاکستان کانفرنس کا مقصد اس حقیقت کو اجاگر کرنا ہے کہ ماحولیاتی تباہیوں کے باعث لوگوں کے لیے سانس لینا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل سیلابوں کے نتیجے میں ہزاروں افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے جبکہ کروڑوں لوگ بے گھر ہوئے۔ انہوں نے یونیورسٹی آف شکاگو کی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آلودہ ہوا کے باعث انسانی زندگی کے چھ سے سات سال کم ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ایک فیصد سے بھی کم کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتا ہے جبکہ دنیا کے صرف دس ممالک تقریباً 70 سے 75 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کر رہے ہیں اور تین ممالک مل کر تقریباً 60 فیصد اخراج کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے اسے عالمی ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو ممالک آلودگی پیدا کر رہے ہیں وہ اس کے اثرات نہیں بھگت رہے جبکہ متاثرہ ممالک اس کا خمیازہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف انصاف کا نہیں بلکہ انسانی حقوق کا بھی ہے، کیونکہ ترقی پذیر ممالک کے عوام بھی برابر کے حقوق رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عزم اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی 64 فیصد آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے اور نوجوانوں کے پاس بہترین آئیڈیاز موجود ہیں مگر انہیں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے ایک پروگرام کا اعلان کیا ہے جس کے تحت ہر سہ ماہی مقابلے منعقد کیے جائیں گے اور نوجوانوں کو ان کے تخلیقی اور سائنسی منصوبوں کے لیے مالی معاونت فراہم کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ گرین یونیورسٹی کے قیام پر بھی کام جاری ہے جہاں پاکستانی اور غیر ملکی طلبہ و اساتذہ مشترکہ تحقیق کریں گے، اور ایسی تحقیق کو فروغ دیا جائے گا جو عملی اور تجارتی بنیادوں پر قابلِ اطلاق ہو۔ انہوں نے کہا کہ اطالوی یونیورسٹی کے ساتھ بھی ایک منصوبے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے جس کے تحت پاکستانی طلبہ اطالوی طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ مل کر تحقیق کریں گے جبکہ بین الاقوامی ماہرین اس تحقیق کی نگرانی کریں گے تاکہ عملی اور کمرشل بنیادوں پر نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ اگر نوجوانوں کو مواقع اور وسائل فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کے مسائل خصوصاً پانی اور ماحولیاتی چیلنجز کے شعبوں کا حل پیش کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بریتھ پاکستان دراصل اس جدوجہد کی ایک علامت ہے، جس کا مقصد ہر انسان کے لیے صاف ہوا اور بہتر ماحول کو یقینی بنانا ہے۔

**بقیہ 31**

20 ہزار سے زیادہ سرمایہ کار کیپٹل مارکیٹ میں شامل ہوئے۔ بدھ کو یہاں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن (ایس ای سی پی) کے زیراہتمام کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ فنڈ پر دستخطوں کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ مشرق وسطی میں قیام امن کیلئے پاکستان کی قیادت اپنا کردار ادا کر رہی ہے اور ان کوششوں کے اچھے نتائج بھی سامنے آرہے ہیں، ہم سب اس بحران کے جلد از جلد حل کیلئے دعا گو ہیں کیونکہ یہ پاکستان، خطے اور دنیا کے مفاد میں ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ مشرق وسطی بحران کے پہلے مرحلے کے اثرات سے نمٹنے کیلئے پاکستان نے معیشت کے حوالے سے بہتر حکمت عملی مرتب کی، اس دوران ہماری توجہ کرنٹ اکاؤنٹ، ادائیگیوں کے توازن اور مالیاتی نظام پر تھی، بحران کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کے اثرات کا مقابلہ کرنے کیلئے حکمت عملی کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاہم اس کا انحصار بحران کی مدت اور شدت پر ہوگا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ اس بحران کے دوران ہی پاکستان نے چار سال کے وقفے کے بعد بین الاقوامی کیپٹل مارکیٹس میں واپسی کی، اس سے معیشت پر ہمارے اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاسی ہو رہی ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ متحرک اور فعال کیپٹل مارکیٹس ترقی اور نمو کے انجن ہوتے ہیں، مشرق وسطی کے حالیہ بحران سے یہ سبق سیکھا ہے کہ ہر ملک کے پاس کمرشل اور سٹریٹجک ذخائر کا ہونا ضروری ہے، سولر، ہوا اور متبادل ذرائع سے توانائی کے حصول پر توجہ دینا ہوگی، حکومت متبادل توانائی کے اہداف کے حصول کیلئے مالی وسائل کی فراہمی کیلئے تمام تر کوششوں کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بحران کا تیسرا بڑا سبق خود انحصاری ہے، 2022 میں آنیوالے سیلاب کے بعد پاکستان نے بین الاقوامی برادری سے امداد کی اپیل کی تھی، جنیوا کانفرنس کے دوران کئی ممالک اور اداروں نے نے پاکستان کیلئے مالی تعاون کے وعدے کیے جس میں سے بعض وعدوں پر عمل ہوا جبکہ باقی پر ابھی تک عمل درآمد نہیں ہوا، اس کے برعکس جب 2025 میں سیلاب آیا تو اس سے تقریباً پورا پاکستان متاثر ہوا اور اس کی شدت بھی زیادہ تھی تاہم مالی وسائل اور استعداد کی وجہ سے پاکستان نے ریسکیو، ریلیف اور تعمیر نو کیلئے بین الاقوامی برادری سے مدد نہ لینے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کلی معیشت کا استحکام بنیادی چیز ہے اور اس کے نتیجے میں مالی گنجائش پیدا ہوئی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ ماحولیات اہم معاملہ ہے، ماحولیاتی اور موسمیاتی مالیات کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کا کردار بھی اہم ہے، حکومت بانڈز اور سکوک کے ذریعے اپنا کردار ادا کر رہی ہے تاہم ترقی کا انجن ہونے کے ناطے نجی شعبے کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، ہمیں مالیات کیلئے ذرائع کو متنوع بنانے پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مالی استحکام پر ہماری توجہ مرکوز ہے، پاکستان عالمی اداروں کے تعاون سے مالی نظام کو مزید مضبوط بنا رہا ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں میں دو لاکھ 20 ہزار سے زیادہ سرمایہ کار کیپٹل مارکیٹ میں شامل ہوئے، ان میں ڈیجیٹل رسائی رکھنے والے نوجوانوں کی بڑی اکثریت شامل ہے، مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے باوجود صرف اپریل کے مہینے میں 24 ہزار نئے سرمایہ کار مارکیٹ میں داخل ہوئے، اس سے واضح ہو رہا ہے کہ ایکویٹی کے محاذ پر ہماری سمت درست ہے، نوجوانوں میں مالیاتی خواندگی بڑھانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ ریگولیٹری ماحول کو بہتر بنانے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کا کردار اہمیت کا حامل ہے، ہمیں مارکیٹ کی بنیاد کو مزید گہرا اور وسیع کرنے پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی، ریگولیٹری ماحول کو جتنا سادہ اور آسان رکھا جائے اس سے بہتری آئے گی، اس ضمن میں قانون سازی کے حوالے سے وزارت خزانہ اور وزارت قانون مل کر ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کیلئے تیار ہیں۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ معیشت کو آگے بڑھانے میں نجی شعبے کو اپنا قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا، حکومت پالیسی سازی اور ایکو سسٹم کی فراہمی پر اپنی توجہ دے گی، اس ضمن میں نجکاری کمیشن کے تحت 28 اداروں کی نجکاری کا عمل جاری ہے، پی آئی اے کی نجکاری ہو چکی، اس نجکاری کے دوران ہمیں 1.2 ارب ڈالر تک کی مقامی بولیاں موصول ہوئی تھیں، اس سے ملک میں سرمایہ کاری کی استعداد کی عکاسی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسکوز کی مرحلہ وار نجکاری بھی جاری ہے، یہ تمام ایسی پیش رفتیں ہیں جن میں ایس ای سی پی کا موثر کردار مزید اجاگر ہوتا ہے۔

**بقیہ 32**

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور دیگر ممالک کی درخواست پر ایران اور امریکہ نے پراجیکٹ فریڈم کو مختصر مدت کیلئے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں امریکی صدر نے کہا کہ پاکستان اور دیگر ممالک کی درخواست پر ایران کے خلاف مہم میں حاصل ہونے والی غیر معمولی عسکری کامیابی اور ایران کے نمائندوں کے ساتھ حتمی معاہدے کی جانب پیشرفت کے پیش نظر ایک اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باہمی اتفاق سے یہ طے پایا ہے کہ اگرچہ ناکہ بندی مکمل طور پر برقرار رہے گی، تاہم پراجیکٹ فریڈم یعنی آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمد ورفت کے منصوبے کو عارضی طور پر روک دیا جائے گا، اس وقفے کا مقصد یہ جانچنا ہے


## VACANT POST

Applications are invited from eligible candidates having local / domicile of Balochistan against the following vacant posts, purely on contract basis in Cadet College Killa Abdullah for the period of 06 months extendable subject to satisfactory performance.

| S. NO | Post | BPS | Age Limit (yrs.) | No of Posts | Qualification |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Security Officer | 16 | As of Retirement | 01 | Bachelor in Military Arts and Science / Retired Army Officer / Retired Junior Commissioned Officer of Armed Forces. |
| 2 | Arabic Teacher | 12 | 21 - 35 yrs | 01 | BA in Arabic / Islamiyat from any recognized Institution. |
| 3 | Drill Instructor | 09 | 21 - 35 yrs | 01 | Non-Commissioned Officer / Junior Commissioned Officer of Armed Forces |
| 4 | Pump Operator | 06 | 21 - 35 yrs | 01 | a. Secondary School Certificate from recognized Institution. b. Six Months Vocational training cert from recognized Institution. |
| 5 | Driver | 04 | 21 - 35 yrs | 02 | Middle Passed having Valid license with 5 yrs of experience. |
| 6 | Naib Qasid | 01 | 21 - 35 yrs | 01 | Primary with Sound Health and Professional experience. |
| 7 | Security Guard | 01 | As of Retirement | 01 | Individual having at least 2 years' experience in Security duties and can handle Fire Arms or Retired Soldier from Armed Forces. |
| 8 | Cook | 02 | 21 - 35 yrs | 02 | Primary with Sound Health and Professional experience. |
| 9 | Nanbai | 01 | 21 - 35 yrs | 01 | Primary with Sound Health and Professional experience. |
| 10 | Dishwasher | 01 | 21 - 35 yrs | 01 | Primary with Sound Health and Professional experience. |

**General Instructions**: Interested candidates can submit their complete applications along with four (4) recent passport size Pictures, CV, Original fee deposit slip and attested educational documents (CNIC, Local/Domicile, Degree / DMCs etc) should reach at **Cadet College Killa Abdullah**. Application processing fee is Rs.1000/- (Non-Refundable) for the posts. The Fee can be deposited at any branch of ***Askari Bank Limited* Account Number #PK82ASCM0000203890000046**, Act Tittle # Cadet College Killa Abdullah. Age limit for said post is 21 to 35 years plus General Age relaxion granted by the Government of Balochistan. Candidates must be resident of Balochistan Province having Local / Domicile of Balochistan. Serving candidates are advised to apply through proper channel. Only shortlisted candidates would be called for interview. No TA/DA is permissible for tests and interviews. College reserves the right to withhold / cancel the selection process at any time. Last Date to Apply on said posts is **22 May 2026** and Tests / Interviews will be conducted on **25 May 2026** at Cadet College Killa Abdullah at Pishin.

**Maj For Commandant**
**CADET COLLEGE KILLA ABDULLAH**

**AB No.1253/06-05-2026**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan